FRI.24.May.2024
VOLUME:19 NO: 133
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 24/مئی 2024
جلد:19 شمار 133
15/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

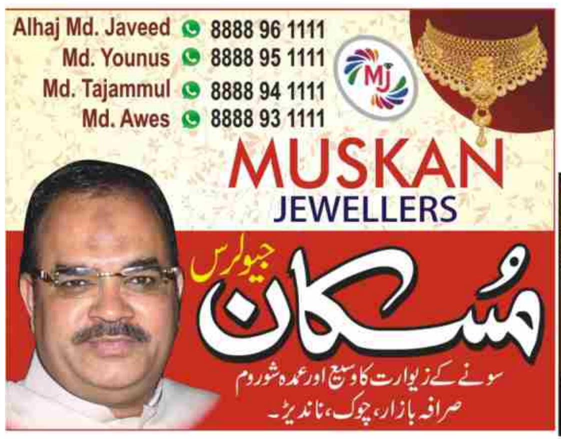

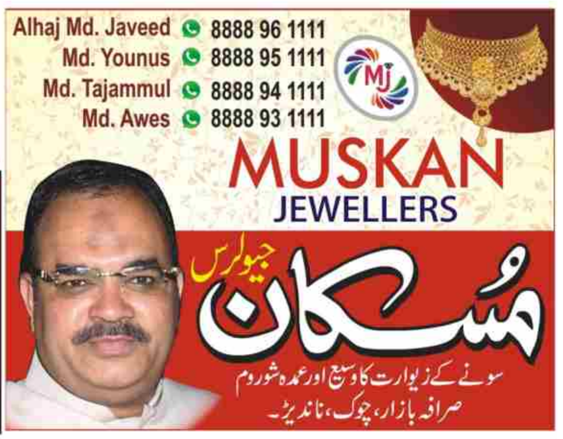

'انڈیا الائنس کو 300 سے زائد سیٹیں ملیں گی'

چھٹے مرحلے کی ووٹنگ سے قبل اروند کیجریوال کا بڑا دعویٰ

دہلی:23 مئی (ایجنسیز) دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے لوک سبھا انتخابات میں انڈیا الائنس کو حاصل ہونے والی ممکنہ سیٹوں کے حوالے سے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بی جے پی یہ الیکشن ہار رہی ہے۔ انڈیا الائنس کو 300 سے زائد سیٹیں ملیں گی اور یہ اکثریت سے حکومت بنانے جا رہی ہے۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کو دیے ایک انٹرویو میں عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا ہے کہ نریندر مودی اور بی جے پی عام آدمی پارٹی کی ترقی سے خوفزدہ ہیں۔ ہم پر مسلسل جھوٹے مقدمات بنائے جا رہے ہیں لیکن ہم سچ کے ساتھ کھڑے ہیں اور لڑ رہے ہیں۔ جبکہ پی ٹی آئی کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا ہے کہ دہلی میں انڈیا الائنس کی لہر چل رہی ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ انڈیا الائنس کو دہلی کی تمام کی تمام ساتوں سیٹوں پر کامیابی ملے گی۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ جس طرح ہمیں اسمبلی انتخابات میں کامیابی ملی (ایک بار 67 اور ایک بار 62 سیٹیں) اسی طرح بلکہ اس سے زیادہ لہر اس بار انڈیا الائنس کی ہے۔ اس لیے اگر اس بار گزشتہ انتخابات کے تمام ریکارڈ ٹوٹ جائیں تو مجھے کوئی تعجب نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ آج (23 مئی) دہلی میں لوک سبھا کی انتخابی مہم کا آخری دن ہے۔ یہاں کی تمام ساتوں سیٹوں پر چھٹے مرحلے میں یعنی 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ اس الیکشن میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کا اتحاد ہے۔ ان کا مقابلہ بی جے پی سے ہے جو فی الحال تمام سیٹوں پر قابض ہے۔

'آئین بچے گا تبھی الیکشن ہوگا'

کانگریس آئین کی حفاظت کیلئے جنگ لڑ رہی ہے: راہل

نئی دہلی: 23 مئی (ایجنسیز) ''شمال مشرقی دہلی کے ووٹرس کا اتنی گرمی میں آنے کے لیے شکریہ۔ ہماری لڑائی امبیڈکر، مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو اور کروڑوں ہندوستانی باشندوں کے ذریعہ تیار آئین کی حفاظت کے لیے ہے۔ آئین میں سوچ پرانی ہے، لیکن یہ سبھی کے نظریات کو یکجا کر کے تیار کیا گیا ہے۔ بی جے پی کے لوگ اعتراف کرتے ہیں کہ اگر وہ ایک بار پھر اقتدار میں آئے تو اس آئین کو ختم کر دیں گے، پھاڑ کر پھینک دیں گے۔ لیکن اس آئین کو پھاڑنے کی کسی میں ہمت نہیں ہے۔ آئین ختم کرنے کا کام کوئی کر نہیں سکتا، آئین کو بچانے کے لیے کروڑوں لوگوں کے ساتھ کانگریس پارٹی کھڑی ہے۔'' یہ بیان راہل گاندھی نے آج شمال مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ کے دلشاد گارڈن واقع ڈی ڈی اے میدان میں ایک عظیم الشان جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ وہ اس پارلیمانی حلقہ سے کانگریس امیدوار کنہیا کمار کی حمایت میں انتخابی تشہیر کرنے پہنچے تھے۔ اس موقع پر دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو، دہلی کانگریس کے سابق صدر سبھاش چوپڑا، چودھری انل کمار اور کنہیا کمار نے سوت کی مالا پہنا کر راہل گاندھی کا استقبال کیا۔ تقریب میں جمع لوگوں کی زبردست بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ''آئین سے ریزرویشن ملتا ہے، الیکشن ہوتے ہیں، جمہوریت نکلتا ہے، پبلک سیکٹر، سبز انقلاب، سفید انقلاب، ٹیلی کام، منریگا... جو کچھ بھی ملا ہے سبھی آئین سے ہی ملا ہے۔ آئین غریب لوگوں کی محنت سے بنا ہے، اس کو ہم کبھی نہیں مٹنے دیں گے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''موہن بھاگوت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ریزرویشن سے ملک کو نقصان ہو رہا ہے۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم نے اپنے انتخابی منشور میں صاف کر دیا ہے کہ ہم 50 فیصد کی حد کو ختم کر کے ریزرویشن کو آگے بڑھائیں گے اور اسے نافذ رکھیں گے۔'' راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران کانگریس کی گارنٹیوں کا بھی تذکرہ کیا۔ خصوصاً خواتین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ 'مہالکشمی' منصوبہ کے تحت ہر گھر کی خاتون سرپرست کے اکاؤنٹ میں 8500 روپے 4 جولائی سے بھیجے جائیں گے۔ اس ریلی سے دہلی پردیش کانگریس صدر دیویندر یادو نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ الیکشن جمہوریت کو بچانے کی لڑائی ہے۔ راہل گاندھی نے 4000 کلومیٹر کا سفر کرنے کے دوران مختلف طبقات، ذات اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے جو تبادلہ خیال کیا اور پھر کانگریس نے حاصل فیڈ بیک کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو انتخابی منشور تیار کیا، وہ قابل تعریف ہے۔ اس کے لیے ہم راہل گاندھی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دیویندر یادو نے لوگوں سے 25 مئی کو ہاتھ کا بٹن دبا کر کانگریس امیدوار کنہیا کمار کو کامیاب بنانے کی اپیل بھی کی تاکہ راہل گاندھی کے ہاتھ کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس موقع پر کنہیا کمار نے شرکا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ انتخابی تشہیر کے دوران بزرگوں، خواتین، ہر طبقہ اور ذات سے مل رہی حمایت کے بعد میں کہہ سکتا ہوں کہ شمال مشرقی دہلی کی عوام نے تبدیلی کا ذہن بنا لیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ملک میں آئین کی حفاظت کرنے کے لیے، جمہوریت کی حفاظت کرنے کے لیے، جمہوری اقدار کو بچانے کے لیے ہی انڈیا اتحاد وجود میں آیا ہے۔ کئی بار الگ الگ سیاسی پارٹیاں ہونے پر اتفاق و عدم اتفاق ہوتا ہے، لیکن یہاں بی جے پی کی تاناشاہی کے خلاف، جمہوریت و آئین بچانے کے لیے سبھی پارٹیاں متحد ہیں۔ کنہیا کمار نے عوام کے سامنے 'نیائے سنکلپ پتر' (انتخابی منشور) میں موجود وعدوں کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم 5 نیائے، 25 گارنٹیوں کو نافذ کریں گے۔ مہالکشمی منصوبہ کے تحت 8500 روپے ماہانہ دیے جائیں گے۔'' ریلی میں موجود عوام کو مخاطب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''آپ لوگ اتنی گرمی میں آئے ہیں، آنے والی 25 تاریخ کو ایک بار پھر گرمی کو برداشت کر لینا تاکہ بے روزگاری نہ جھیلنی پڑے، مہنگائی نہ جھیلنی پڑے۔ آپ لوگوں کو تبدیلی کے لیے ووٹ ڈالنا ہے۔''

بڑی خوشخبری، سعودی عرب میں 2 لاکھ ملازمتیں

جدہ: 23 مئی (ایجنسیز) ریاض ایئر کے چیف کمرشل آفیسر ونسنٹ کوسٹ نے خوشخبری سناتے ہوئے کہا ہے کہ نئی شروع ہونے والی ایئرلائن سے مقامی شہریوں کے لیے دو لاکھ کے قریب ملازمتوں کے مواقع فراہم ہوں گے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ونسنٹ کوسٹ نے کہا کہ گزشتہ برس سے اب تک کمپنی کے ہیومن ریسورسز کے ادارے کو 10 لاکھ سے زیادہ ملازمت کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے زیادہ تر سعودیوں کی ہیں۔ ایئرلائن کے کمرشل آفیسر کے مطابق کوشش ہے کہ مختلف ممالک تک ایئرلائن کی سروسز فراہم کی جاسکیں اور ریاض ایئر کے دائرہ کار کو دنیا کے مزید ممالک تک وسعت دی جائے تاکہ اسٹیشنز کی تعداد میں اضافہ ہو سکے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ سال 2025 تک ریاض ایئر کو بوئنگ 'ڈریم لائنرز' کے 72 طیارے مل جائیں جن کی پہلے بکنگ کی جا چکی تھی۔

مہاراشٹر: ڈومبیولی میں بوائلر پھٹنے سے 6/افراد ہلاک

دھماکے کی آواز 2 کلومیٹر دور تک سنی گئی

ڈومبیولی:23 مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے ڈومبیولی واقع ایم آئی ڈی سی علاقے میں واقع ایک فیکٹری میں آج بوائلر پھٹنے سے زبردست آگ لگ گئی۔ اس آگ میں 6 افراد کی موت ہوگئی ہے جبکہ 50 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ مرنے والوں میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ زخمیوں میں سے کچھ کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ یہ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ اس کی آواز دو کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ دھماکے کی وجہ سے اطراف کی عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے ہیں۔ جس فیکٹری میں یہ دھماکہ ہوا ہے اس کا نام 'امودان' بتایا جا رہا ہے۔ خبروں کے مطابق اس دھماکے اور آگ سے کچھ گاڑیوں کو بھی نقصان ہوا ہے۔ فائر بریگیڈ کی چار سے زائد گاڑیاں موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جائے حادثہ ڈومبیولی سے متصل ہے جو تھانے ضلع کا ایک اہم شہر ہے۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس حادثہ کے تعلق سے 'ایکس' پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ڈومبیولی ایم آئی ڈی سی میں امودان کیمیکل کمپنی میں بوائلر پھٹنے کا واقعہ افسوسناک ہے۔ 8 افراد کو معطل کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں کے علاج کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں اور مزید ایمبولینسیں تیار رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ میں نے کلکٹر سے بات کی ہے اور وہ بھی 10 منٹ کے اندر موقع پر پہنچ رہے ہیں۔ این ڈی آر ایف، ٹی ڈی آر ایف، فائر بریگیڈ کی ٹیموں کو بلایا گیا ہے۔ این سی پی-ایس پی کے رکن اسمبلی روہت پوار نے اس حادثہ پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ پتہ لگایا جانا بہت ضروری ہے کہ اس طرح کے حادثات بار بار کیوں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈومبیولی کی ایک کیمیکل کمپنی میں آگ لگنے کا واقعہ انتہائی لرزہ خیز ہے۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ وہ سب جلد صحت یاب ہو جائیں۔ انتظامیہ کی جانب سے آگ کو بجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن اس بات کا پتہ لگانا ضروری ہے کہ آگ لگنے اور مزدوروں کی جانیں جانے کے ایسے واقعات بار بار کیوں ہوتے ہیں۔

مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن ناقابل قبول ہے: امیت شاہ

سدھارتھ نگر: 23 مئی (ایجنسیز) بی جے پی کے سینئر لیڈر و مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ ملک کا آئین مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی حمایت نہیں کرتا ہے اور اس لئے بی جے پی بھی اس کی حامی نہیں ہے۔ بی جے پی امیدوار اور موجودہ ایم پی جگدمبیکا پال کی حمایت میں بی ایس اے گراؤنڈ میں منعقد انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس پارٹی اپنے کنبے کے لئے سیاست کرتی ہے جبکہ نریندر مودی کا پریوار بھارت کے 130 کروڑ لوگ ہیں۔ مودی نے ملک کی سرحدوں کو محفوظ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے ون رینک ون پنشن کے مطالبے کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور سونیا گاندھی کی قیادت والی منموہن سنگھ حکومت نے پورا نہیں کیا۔ لیکن وزیر اعظم نریندر مودی نے اسے پورا کر دکھایا ہے۔ سبھی ادھورے کاموں کو اگر کوئی کر سکتا ہے تو صرف نریندر مودی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی نے دہشت گرد اور نکسل واد کا صفایا کیا اور ملک کو محفوظ کیا ہے نریندر مودی کو ہندوستان کے 130 کروڑ لوگوں کی فکر ہے لیکن سماج وادی پارٹی کانگریس کے لوگوں کو اپنے کنبے کی فکر ہے یہ لوگ اپنے کنبے والوں کے لئے سیاست کر رہے ہیں۔ شاہ نے کہا کہ پانچ مراحل کے الیکشن میں بی جے پی تقریباً 310 سیٹوں پر جیت رہی ہے اور انڈیا اتحاد کا صفایا ہو رہا ہے۔ انڈیا اتحاد اس لئے ہوا ہے جس سے ایس سی۔ ایس ٹی اور او بی سی کے ریزرویشن پر ڈاکہ ڈالا جا سکے۔ کل ہی بنگال ہائی کورٹ کا ایک فیصلہ آیا ہے کہ او بی سی کی لسٹ میں بنگال حکومت نے 180 مسلم ذاتیوں کو ڈال دیا تھا۔ اور ہمارے او بی سی سماج کے ریزرویشن کا زیادہ حق مسلمانوں کو دینے کا کام کیا تھا۔ ہمارا آئین مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیتا ہے۔ اس لئے کل 210 سے 2024 کے درمیان بنگال حکومت نے جتنی بھی مسلم ذاتیوں کو او بی سی ریزرویشن دیا تھا اسے ہائی کورٹ نے خارج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا 'راہل بابا سن لیں کانگریس پارٹی اس بار 40 سیٹ بھی پار نہیں کر پائے گی اور اکھلیش بابو کو چار سیٹ بھی نہیں مل پائے گی۔ ملک کی عوام جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کو اگر اکثیریت ملتی ہے تو آپ کا وزیر اعظم کون بنے گا۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے مغربی بنگال میں 77 مسلم ذاتوں کا او بی سی درجہ ختم

کولکتہ: 23 مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات کے درمیان کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک ایسا فیصلہ دیا ہے جس سے مغربی بنگال کے 5 لاکھ سے زائد لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ دراصل کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کی جانب سے 2010 کے بعد جاری او بی سی کے تمام سرٹیفکیٹس کو رد کر دیا ہے۔ اپنے فیصلے میں ہائی کورٹ نے اپریل 2010 سے ستمبر 2010 تک او بی سی کے تحت مسلمانوں کی 77 ذاتوں کو دیے گئے ریزرویشن اور 2012 کے قانون کے مطابق ان کے لیے بنائے گئے 37 زمروں کو بھی منسوخ کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں اس بات کی بھی صراحت کی ہے کہ اس فیصلے کے دن سے منسوخ شدہ سرٹیفکیٹس کو ملازمت کے کسی بھی عمل میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے تقریباً پانچ لاکھ او بی سی سرٹیفکیٹ ردی کے ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ جسٹس تپبرت چکرورتی اور راج شیکھر منتھا کی بنچ نے یہ بھی کہا کہ جن امیدواروں کو ان سرٹیفکیٹس کے ذریعے پہلے ہی موقع مل چکا ہے وہ اس فیصلے سے متاثر نہیں ہوں گے۔ بنچ نے اپنے فیصلے میں ترنمول حکومت کا ذکر نہیں کیا ہے۔ لیکن چونکہ ریاست میں ترنمول کانگریس 2011 کے بعد اقتدار میں آئی ہے، اس لیے عدالت کا حکم صرف ترنمول حکومت کی طرف سے جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹس پر ہی نافذ ہوگا۔ ہائی کورٹ کا یہ حکم 2012 کے ایک مقدمے میں آیا ہے۔ اس مقدمے کی سماعت کے بعد بنچ نے کہا کہ 2010 کے بعد بنائے گئے تمام او بی سی سرٹیفکیٹ قانون کے مطابق نہیں ہیں۔ اسمبلی کو دیگر پسماندہ طبقات سے متعلق فیصلہ کرنا ہے۔ مغربی بنگال پسماندہ طبقات بہبود کمیشن او بی سی کی فہرست کا تعین کرے گا۔ فہرست کو اسمبلی میں بھیجا جائے، جو نام اسمبلی سے منظور ہوں گے انہیں ہی مستقبل میں او بی سی قرار دیا جائے گا۔ مسلم ذاتوں کو او بی سی درجہ دیے جانے سے متعلق ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ ان ذاتوں کو او بی سی قرار دینے میں مذہب ہی واحد پیمانہ معلوم ہوتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کی 77 ذاتوں کو پسماندہ کے طور پر منتخب کرنا پوری مسلم کمیونٹی کی توہین ہے۔ عدالت کا ذہن اس شبہ سے خالی نہیں کہ اس کمیونٹی کو سیاسی مقاصد کے لیے ایک شے سمجھا جا تا رہا ہے۔ او بی سی میں 77 ذاتوں کو شامل کرنے اور ان کی شمولیت کا سلسلہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ اسے ووٹ بینک کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ دراصل ریاست کے ریزرویشن ایکٹ 2012 کی دفعات کو عدالت میں چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے گزشتہ روز ان درخواستوں پر حکم جاری کیا۔ عرضداشت داخل کرنے والوں کے وکلا نے دعویٰ کیا کہ 2010 کے بعد سے مغربی بنگال میں او بی سی کے تحت درج افراد کی تعداد پانچ لاکھ سے زیادہ ہونے کا اندازہ ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا-مارکسسٹ (سی پی آئی-ایم) کی قیادت میں بایاں محاذ مغربی بنگال میں مئی 2011 تک اقتدار میں تھا اور اس کے بعد ترنمول کانگریس کی حکومت آئی۔

بنگلہ دیشی ممبر پارلیمنٹ کے قتل معاملہ میں ایک مشتبہ شخص گرفتار

کلکتہ: 23 مئی (ایجنسیز) مغربی بنگال سی آئی ڈی نے بنگلہ دیش کے رکن پارلیمنٹ کے قتل کے معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ پولس کے ذرائع کے مطابق ملزم سرحدی علاقے کا رہائشی ہے۔ سی آئی ڈی ذرائع کے مطابق قتل کا الزام لگانے والے شخص نے اس نوجوان سے ملاقات کی۔ سی آئی ڈی گرفتار کر کے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ نیو ٹاؤن میں رہائش گاہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج جہاں بنگلہ دیش کے رکن پارلیمنٹ انوار العظیم کو قتل کیا گیا ہے، میں ملزم کو ٹرالی کے ساتھ جاتے ہوئے دکھا گیا ہے۔ بنگلہ دیش پولیس پہلے ہی تین افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ وہ بھی اس فوٹیج میں ہے۔ چونکہ ممبر پارلیمنٹ کی لاش ابھی تک نہیں ملی ہے، سی آئی ڈی کے افسران نے ابتدائی طور شبہ ہے کہ ممبر پارلیمنٹ کی لاش کو ٹرالی کے ذریعے غائب کیا گیا ہے۔ جس مشتبہ شخص کو سی آئی ڈی نے جمعرات کو گرفتار کیا ہے۔ اس کی شناخت زبیر کے طور پر ہوئی ہے۔ تفتیشی ایجنسی کے ذرائع کے مطابق ممبر پارلیمنٹ غائب ہونے سے قبل زبیر سے ملاقات کی تھی۔ عوامی لیگ کے رکن پارلیمنٹ انوار العظیم 12 مئی کو علاج کے لیے کلکتہ آئے تھے۔ پہلے برہانگر میں ایک دوست کے گھر قیام کا یا۔ لیکن دو دن بعد وہ وہ گھر چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے۔ گزشتہ 14 مئی سے اب ان سے موبائل پر رابطہ نہیں ہو سکا۔ ممبر پارلیمنٹ کے دوست نے نیو تھانے میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی تھی۔ جب اہل خانہ کا رکن پارلیمنٹ سے رابطہ نہ ہوا تو اہل خانہ نے بنگلہ دیش حکومت سے رابطہ کیا اور بنگلہ دیش کی حکومت نے حکومت ہند سے رابطہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عظیم کی تلاش شروع ہوئی۔ بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ نے بدھ کو بتایا کہ عظیم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس کی لاش نہیں ملی ہے۔ نیو ٹاؤن پولس اس فلیٹ پہنچی جہاں ممبر پارلیمنٹ کو دیکھا گیا تھا۔ اس فلیٹ سے خون کے دھبے بھی ملے ہیں۔ جانچ ایجنسی نے انگلیوں کے نشانات اور خون کے دھبوں کے نمونے لے لئے ہیں۔ آج ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے۔

سارن تشدد، لالو پرساد کی دختر کے خلاف ایف آئی آر

سارن/ پٹنہ: 23 مئی (ایجنسیز) بہار کے سارن لوک سبھا حلقہ میں رائے دہی کے دوران بے قاعدگیوں اور جاریہ ہفتہ کے اوائل میں مابعد انتخاب جھڑپوں کے سلسلہ میں درج کی گئی ایک ایف آئی آر میں آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو کی دختر روہنی آچاریہ کا نام درج کیا گیا ہے۔ ان جھڑپوں میں ایک شخص کی موت واقع ہوگئی تھی۔ عہدیداروں نے آج یہ بات بتائی۔

طویل عرصے تک بیٹھے رہنے سے سگریٹ نوشی اور موٹاپے کے برابر جان کا خطرہ! ڈاکٹر

نئی دہلی: 23 مئی (ایجنسیز) اگر آپ کو بھی اپنے کام کی جگہ پر زیادہ دیر تک بیٹھنا پڑتا ہے تو ہوشیار رہیں۔ زیادہ دیر تک ایک جگہ بیٹھنا آپ کو موٹاپے اور تمباکو نوشی کے مضر اثرات کے برابر موت کے خطرے میں ڈالتا ہے۔ اندرا پرستھ اپولو ہسپتال کے نیورولوجسٹ ڈاکٹر سدھیر کمار نے ایک پوسٹ میں یہ بات کہی۔ اس خطرے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے نیورولوجسٹ نے خبردار کیا کہ زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے صحت کے خطرات میں ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، پیٹ کی چربی (موٹاپا)، کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈز، ہارٹ اٹیک، فالج، کینسر اور قبل از وقت موت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈاکٹر کا مشورہ ہے کہ ''60-75 منٹ کی اعتدال پسند جسمانی سرگرمی (جیسے تیز چلنا، دوڑنا یا سائیکل چلانا) روزانہ طویل بیٹھنے کے مضر اثرات سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ دن میں 13 گھنٹے سے زیادہ بیٹھنے کے ساتھ ساتھ ورزش بھی زیادہ دیر تک بیٹھنے کے مضر اثرات کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ڈاکٹر نے بیٹھنے کے دورانیے کو کم کرنے کے لیے کچھ اقدامات تجویز کئے ہیں اور ہر 30 سے 45 منٹ کے بیٹھنے کے بعد 5 منٹ کھڑے ہونے یا چہل قدمی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹر سدھیر نے کہا، ''کھڑے ہو کر ہی کافی کا وقفہ لیں، آرام سے بیٹھے کا دورانیہ کم کریں (مثلاً ٹی وی، موبائل فون، دیگر الیکٹرانک گیجٹ دیکھتے وقت اور ہر روز 45-60 منٹ کی واک شیڈول کریں۔''

شاہ رخ خان کی طبیعت میں بہتری: منیجر

ممبئی: 23 مئی (ایجنسیز) آئی پی ایل ٹیم کے کے آر کے شریک مالک شاہ رخ خان بدھ کو گرمی برداشت نہ کر سکے۔ پانی کی کمی کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ منیجر پوجا ددلانی نے ان کی حالات کے تعلق سے معلومات دی ہیں۔ کنگ خان کی منیجر نے سوشل میڈیا پوسٹ کر کے ان کی صحت کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر پوجا نے لکھا، ''میں مسٹر خان کے مداحوں اور خیر خواہوں کو بتاتی ہوں کہ وہ اب ٹھیک ہیں۔ آپ کی محبت، آپ کی دعاؤں اور آپ کی فکر کا بہت بہت شکریہ۔'' خیال رہے کہ کل یعنی 22 مئی 2024 کو شاہ رخ خان کی طبیعت ہیٹ اسٹروک کے باعث بگڑ گئی تھی اور ڈی ہائیڈریشن کی وجہ سے انہیں احمد آباد کے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ انہیں دو پہر ایک بجے شہر کے کے ڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جس کے بعد شام تک ان کی اہلیہ گوری خان بھی اسپتال پہنچ گئی تھیں۔ اداکارہ جوہی خان بھی اپنے شوہر جے مہتا کے ساتھ شاہ رخ خان کا حال جاننے کے لیے اسپتال گئیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اداکارہ نے کنگ خان کی صحت سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا، ''شاہ رخ کل رات ٹھیک نہیں تھے لیکن ان کا خیال رکھا جا رہا ہے اور وہ آج شام کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ، وہ جلد ہی کھڑے ہوں گے اور ویک اینڈ پر جب ہم فائنل کھیلیں گے تو وہ اسٹینڈز میں ٹیم کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ آئی پی ایل کوالیفائر 1 کا میچ 21 مئی 2024 کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا اور شاہ رخ خان اپنی آئی پی ایل ٹیم کے کے آر کو سپورٹ کرنے اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ وہ سٹیڈیم میں بیٹے ابرام اور بیٹی سوہانا خان کے ساتھ ٹیم کی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔

بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے

10 سال دہلی کی ترقی میں کوئی تعاون نہیں کیا: بھاردواج

نئی دہلی: 23 مئی (ایجنسیز) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے چیئرمین شعبہ مواصلات اور سابق رکن اسمبلی انیل بھاردواج نے کہا کہ جس طرح سے دہلی کی تمام ساتوں لوک سبھا سیٹوں پر کانگریس اور انڈیا اتحاد کے امیدواروں کے حق میں تشہیر کے دوران لوگوں کی حمایت حاصل ہو رہی ہے، اس سے واضح اشارے مل رہے ہیں کہ لوگ انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو فتح یاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام تبدیلی کی لہر کے دوران اس مرتبہ انڈیا اتحاد کے امیدواروں کامیاب بنائیں گے، کیونکہ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے گزشتہ 10 برسوں سے دہلی کو پوری طرح سے نظر انداز کیا ہے۔ انیل بھردواج نے کہا کہ بی جے پی کو اس بار اپنے سات میں سے چھ ممبران پارلیمنٹ کو تبدیل کرنے پر مجبور ہونا پڑا، کیونکہ انہوں نے عوام کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوئی ذمہ داری ادا نہیں کی، جبکہ دہلی والوں کو بی جے پی کے ممبران اسمبلی کی مدد اور تعاون دیا گیا۔ مرکز میں بی جے پی کے اقتدار میں ہونے کے باوجود، دہلی کا بنیادی ڈھانچہ بگڑ گیا اور ترقی رک گئی، اس لیے 7 میں سے 6 امیدوار تبدیل کر دئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور انڈیا اتحاد نے اپنی لوک سبھا انتخابی مہم کا آغاز چھوٹی سڑکوں کی میٹنگوں، ریلیوں، گاڑیوں اور ای رکشا کے ذریعے گھر گھر مہم سے کیا، جس کی وجہ سے آہستہ آہستہ لوگوں نے کانگریس اور اتحاد کے امیدواروں کو زبردست حمایت دینا شروع کر دیا۔ راہل گاندھی نے شمال مشرقی دہلی کانگریس کے امیدوار کے لیے ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کیا، وہاں بھیڑ اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ بھاردواج نے کہا کہ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے 304 کروڑ روپے کا ترقیاتی فنڈ خرچ نہیں کیا، جس کی وجہ سے دہلی کی ترقی رک گئی ہے۔ انہوں نے دہلی کے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور بڑی تعداد میں ووٹ دیں تاکہ لوک سبھا میں کانگریس کے تین اور انڈیا اتحاد کے چار امیدواروں کی جیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس 5 نیائے اور 25 گارنٹی کو لاگو کرنے کے لئے پرعزم ہے، جو نوجوانوں، خواتین، کسانوں، مزدوروں، پسماندہ اور دیگر لوگوں سمیت تمام طبقات کی زندگی کو بہتر بنائے گی۔

'یہ الیکشن کمیشن ہے، کسی پارٹی کا الیکشن ایجنٹ نہیں'

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے گزشتہ روز کانگریس اور بی جے پی دونوں ہی پارٹیوں کے صدور کو ایک نوٹس بھیجا جس میں کچھ اہم ہدایات دی گئی ہیں۔ اس معاملے پر کانگریس نے آج سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ابھشیک منو سنگھوی نے پریس کانفرنس کر اس معاملے میں اپنی ناراضگی ظاہر کی، جبکہ سپریا شرینیت نے ایک ویڈیو پیغام کے ذریعہ الیکشن کمیشن کے طریقہ کار پر انگلی اٹھا دی۔ ابھشیک منو سنگھوی نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ''الیکشن کمیشن نے سبھی کو ہدایت دی ہے کہ فرقہ واریت پر مبنی بیان نہ دیں۔ ہماری شکایت کے باوجود وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا الیکشن کمیشن کے کسی دستاویز میں نام نہیں لیا گیا۔

ندی میں غرقاب بچوں بازیابی کے دوران

ایس ڈی آر ایف کی کشتی پلٹی 3 جوانوں کی موت

احمد نگر: 23 مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے احمد نگر واقع پروَرا ندی میں غرقاب دو بچوں کی تلاش میں نکلی ایس ڈی آر ایف جوانوں کی ٹیم سے بھری کشتی آج ڈوب گئی۔ اس حادثہ میں کشتی پر سوار تین جوانوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ دو افراد کی تلاش ہنوز جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ندی میں پانی کے تیز بہاؤ کے سبب کشتی پلٹ گئی اور یہ حادثہ پیش آیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دو بچوں کے ڈوبنے کی خبر ملنے کے بعد موقع پر ایس ڈی آر ایف کی ٹیم بلائی گئی۔ چلائی گئی تلاشی مہم کے دوران ایک بچے کی لاش برآمد بھی ہوئی اور دوسری لاش کی تلاش جاری تھی۔ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے 23 مئی کی صبح 6 بجے سے سرچ آپریشن شروع کیا تھا۔ اس پورے واقعہ میں مجموعی طور پر اب تک 5 افراد کی موت ہوگئی ہے جس میں دو بچے اور تین جوان شامل ہیں۔ دو جوان زخمی بھی ہوئے ہیں جن کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ دراصل کچھ دن قبل ندی میں گاؤں کے دو بچے ڈوب گئے تھے۔ ایس ڈی آر ایف کے جوانوں نے اس ندی میں ڈوبے بچوں کی تلاش شروع کر دی۔ اس دوران پشتہ سے پانی چھوڑے جانے کے سبب ندی کا بہاؤ تیز ہو گیا۔ پانی کی رفتار تیز ہونے سے کشتی بے قابو ہوگئی اور پلٹ گئی۔ یہ حادثہ اکولے تعلقہ کے سگاؤں گاؤں کے پاس ہوا۔ حادثہ کی جانکاری ملنے کے بعد سابق وزیر خزانہ بالا صاحب تھوراٹ موقع پر پہنچے۔ انھوں نے انتظامیہ کو لاپتہ لوگوں کی تلاش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ شیلیش کمار ہنگے نے بتایا کہ ندی میں لاپتہ لوگوں کو تلاش کرنے کی کوشش چل رہی ہے۔ جلد ہی انھیں تلاش کر لیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ میں پرکاش نانا شندے، کانسٹیبل راہل گوپی چند پاورا، ڈرائیور ویبھو سنیل واگھ کی موت ہوئی ہے۔ کانسٹیبل پنڈھری ناتھ پوار اور اشوک ہمت راؤ پوار کو اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔

حج کی تیاریوں کے سلسلہ میں غلاف کعبہ کو اونچا کر دیا گیا

مکہ مکرمہ: 23 مئی (ایجنسیز) حج کی تیاریوں کے سلسلہ میں غلاف کعبہ کو 3 میٹر اونچا کر دیا گیا۔ عرب نیوز اور العربیہ کی رپورٹس کے مطابق حرمین شریفین کے انتظامی امور کی جنرل اتھارٹی نے حج انتظامات کے سلسلہ میں غلاف کعبہ کے نچلے حصہ کو تقریباً 3 میٹر اونچا کر دیا ہے۔ خالی ہونے والے حصہ کو چاروں اطراف سے تقریباً 2 میٹر چوڑے سفید سوتی کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔ غلاف کعبہ اونچا کرنے کے موقع پر امام کعبہ عبدالرحمٰن السدیس سمیت دیگر آئمہ کرام اور اعلیٰ حکام موجود تھے۔ غلاف کعبہ کو بلند کرنے کے لیے 10 کرینوں کی مدد سے 50 سے زائد ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ غلاف کعبہ 15 ذی الحج تک زمین سے 3 میٹر اوپر رہے گا، یہ پہلی بار نہیں ہوا بلکہ ہر سال حج کے سیزن پر غلاف کعبہ کی حفاظت کی خاطر ایسا کیا جاتا ہے۔ غلاف کعبہ کو اونچا کرنے کا مقصد حج کے ایام میں غلاف کو کسی بھی قسم کے نقصان سے محفوظ رکھنا ہے۔ خانہ کعبہ کا غلاف کئی دہائیوں سے ہر سال ذی الحجہ کے اسلامی مہینہ میں حج کے موقع پر 9 ذی الحجہ کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

کولمبین صدر کا فلسطین میں سفارتخانہ کھولنے کا حکم

بگوٹا: 23 مئی (ایجنسیز) کولمبین صدر نے فلسطین کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کیلئے سفارتی اقدامات کرتے ہوئے سفارتخانہ کھولنے کا حکم دیدیا۔ عرب میڈیا کے مطابق کولمبین صدر نے کولمبین حکام کو سفارتخانہ رام اللہ میں کھولنے کا حکم دے دیا۔ کولمبین صدر نے گزشتہ سال فلسطینی سفیر رؤف المالکی کو اپنے ارادے سے آگاہ کیا تھا جبکہ کولمبیا نے رواں ماہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ کولمبین صدر نے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو نسل کشی قرار دیا تھا اور اسرائیل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز اسپین، ناروے اور آئرلینڈ نے بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ سعودی عرب کی جانب سے مغربی ممالک کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔

بندگی رب کی لذت سے نوع انسانی کو روشناس کروانا اہم فریضہ ہے!

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

سینئر صحافی و کالم نگار۔ حیدرآباد

فون نمبر:9849099228

ہم اللہ تعالی کے آخری نبی ورسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں، جو انتہائی مشفق ہستی ہے، جنہیں اللہ تعالی نے ساری اولاد آدم کے لئے بشیر ونذیر بنا کر مبعوث فرمایا۔ خوشخبری و بشارت ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی کبریائی کو تسلیم کرلیں اور اسی کو اپنا الٰہ واحد ومعبود بناتے ہوئے صرف اسی کی بندگی اختیار کرتے ہوں۔ اور نذیر اور ڈراوا ان لوگوں کے لئے ہیں جو اپنی من مانی کرتے ہوئے اپنی شام وسحر کرتے ہوئے خودساختہ طریقہ ہائے زندگی بسر کرتے ہوں، اپنے حقیقی مالک کو چھوڑ کر کسی اور کی غلامی کا قلادہ اپنی گردن میں ڈال چکے ہوں۔ انہیں اللہ کے عذاب سے ڈرائیں کہ تم نے جو روش اختیار کر رکھی ہے یہ خدا کے غضب کو دعوت دے رہی ہے، لہٰذا تم اپنی من مانی چھوڑ کر رب چاہی طریقہ حیات کو اپنالو تو، اس میں تمہارا ہی بھلا ہے، تم دنیا کی ذلت ورسوائی سے بچ جاؤ گے، آخرت کی تمام بھلائیاں تمہارا مقدر بن جائیں گے۔ غرضیکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب اللہ کی طرف سے ڈرانے والا کوئی نبی ورسول آنے والے نہیں، کیونکہ قیامت تلک کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی بابرکت کی لائی ہوئی تعلیمات اور آپ پر نازل کردہ کتاب قرآن حکیم ساری نوع انسانی کے لئے حرف آخر ہے اور آگے جو کوئی بھی خود ساختہ؛ طبع زاد تعلیم لے کر اپنے کو نبی ہونے کا دعویٰ لے کر اٹھتا ہے وہ قطعی طور پر بلا کسی شک وشبہ جھوٹا ہے!۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اپنی امت کو صراط مستقیم کی راہ بتلائی اور پورے ہمت وحوصلے کے ساتھ؛ اللہ کی بندگی سے آزاد ہو کر زندگی گزارنے والوں کے سامنے اللہ تعالی کی ذات جو زمین وآسمان میں سب سے بڑی "اکبر" ہے اسی کی کبریائی ان کے سامنے رکھی تاکہ غافل لوگ اللہ تعالی کی بڑائی کے آگے سرنگوں ہوجائیں اور عذاب الیم سے بچ جائیں، اس طرح یہ کام آپ کے بعد خلفائے راشدین و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہج پر ساری دنیا میں اسے آگے بڑھایا اور بعد کے ادوار میں سلف صالحین وعلماء امت نے اس کام کو اپنے اوپر لازم کرلیا اور ہر زمانے میں اللہ والے آتے رہے اور اپنے اپنے حصہ کا حق ادا کرتے رہے، غرضیکہ اللہ کی کبریائی کے نعرہ سے کوئی زمانہ خالی نہ رہا اور اللہ سے ڈرانے اور بشارت دینے والوں سے دنیا کبھی خالی نہ رہی۔ یہ اور بات ہے کہ اس نعرہ توحید ونعرہ تکبیر کو دبانے مٹانے، دنیا کے مختلف گوشوں میں نادان وناواقف راہ یا خدا کے باغی وشریر انسانوں کی طرف سے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جاتا رہا ہے لیکن اسلام کا روشن چراغ ہمیشہ چمکتا رہا اور باطل پرست لوگوں کی پھونکوں سے بجھایا نہ جاسکا اور نہ یہ بجھے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں اللہ ہی کی بڑائی قائم ہے اور قائم رہے گی۔ اگر انسان خود اپنی ساخت پر غور کرے تو اسے معلوم ہوجائے گا کہ وہ کتنا کمزور ہے، صحت کی تھوڑی سی خرابی اسے زمین پر لے آتی ہے، اور اسی طرح زمین وآسمان اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اس پر غور وفکر کرے تو معلوم ہوجائے گا، یہ ایک عظیم کبیر ہستی ہی کی کاریگری ہے، لہٰذا وہ اس بات کو مانے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس ذات باری تعالی ہی کو بڑا مانا جائے اور اسی کی بندگی کی جائے، اسی کے سامنے اپنا ماتھا ٹیکا جائے۔ غرضیکہ خدا سے غافل لوگوں کو جگانے کی ذمہ داری اب ہم پر عائد ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے ہمیں خیر امت بنایا ہے اور ہماری ڈیوٹی یہ بتلائی ہے کہ لوگوں کو خیر کی طرف بلائیں، بری باتوں سے انہیں روکیں اور بحیثیت امتی { نبی رحمت } ہم اپنا یہ مشن بنالیں کہ غفلت میں پڑے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے آگاہ کردیں اسی کی بڑائی کی طرف متوجہ کریں، تاکہ اولاد آدم کا یہ سیلاب جہنم کا ایندھن بننے کے لئے بڑی برق رفتاری کے ساتھ جو آگے بڑھ رہا ہے، اسے روکنے کی مقدور بھر کوشش کی جائے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سب سے پہلے ہم خود عذاب الٰہی سے بچنے، دنیا وآخرت کی بھلائیاں تلاش کریں اور اس کے عین مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں، کیونکہ سب سے پہلے اپنی فکر آپ کرنا عقلمندی و دانائی ہے۔ جسے انفرادی اصلاح کہا جاتا ہے، پھر یہ توفیق الٰہی اپنے اطراف کے معاشرے کی اصلاح وسدھار کے لئے جدوجہد کرنی ہوگی جو خیر امت کے لیے ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالی ہماری تربیت یوں فرماتا ہے کہ "کیا تم دوسرے لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہو، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟"۔ اس طرح کے عمل کو اللہ تعالی اپنی ناپسندیدگی کا اظہار فرماتے ہوئے خبردار کرتا ہے کہ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔ اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ بات یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو خود نہیں کرتے"۔ (سورہ البقرہ وسورہ الصف) اللہ تعالی کا ڈر (یعنی برے اعمال کے انجام بد سے ڈرنا) اور اس کی کبریائی و بڑائی کا احساس انسان کو راہ امن پر گامزن کرتا ہے، جس کی آخری منزل جنت ہے، اس طرح امت مسلمہ کو سب سے پہلے اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں تاکید فرمائی گئی کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ،، جس کے بغیر دوسروں کی اصلاح کا کام برکت سے خالی رہ جاتا ہے یا قرون اولیٰ میں زبردست و پُراثر نتائج جو ہم کو نظر آیا کرتے ہیں وہ اب ہماری موجودہ صورتحال میں عنقا و نایاب ہوجائیں گے۔ اس طرح ہم اولین طور پر فرد کی اصلاح یعنی مسلمانوں کی فکری و عملی ارتقاء کے لئے کوشاں رہیں اور دوسرے مرحلہ میں یا ساتھ ساتھ معاشرہ کی تعمیر کے لئے اخلاص کے ساتھ جدوجہد کریں، مختصر یہ کہ اللہ کا ڈر خوف اپنے اندر پیدا کرتے ہوئے اس کی بڑائی و کبریائی کو دل ودماغ پر حاوی کرلیں تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی طاقت کا مالک بنادیتا ہے کہ پھر اس کے بعد دنیا کی بڑی سے بڑی قوت اس سے ٹکرا کر خود پاش پاش ہوجاتی ہے۔ رہے وہ لوگ جو خدا کی عظمت و بڑائی سے نا آشنا ہیں، دنیا میں ان کی بہت بڑی تعداد پائی جاتی ہے، انہیں اللہ تعالیٰ کا ڈر بتا کر راہ حق پر لانے کی کوشش کرنا بھی ہمارا انتہائی اہم فریضہ ہے۔ یہ بات بھی ہمیں ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ جو لوگ اللہ الٰہ واحد کی بندگی کی روحانی لذت اور جسمانی راحت سے ناواقف ہیں وہی لوگ دنیا میں اللہ کے حقیقی غلاموں سے نفرت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں اور حد تو یہ ہوتی ہے کہ ان کی زندگی تنگ کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتے ہیں۔ آج ہم بھی اپنے اطراف میں یہی کچھ ہوتا دیکھ رہے ہیں، روز کی اساس پر تجربات سے گزر بھی رہے ہیں، لیکن موجودہ جو صورتحال ہے اس کے ہم بھی ذمہ دار ہیں کہ ہم نے اپنے وطنی بھائیوں کو امن وسلامتی اور حق کا راستہ نہیں دکھایا، ان کے ساتھ سیاسی وگنگا جمنی دوستی رکھی، مگر ان اولاد آدم سے حقیقی محبت کا حق ادا نہیں کیا؛ یعنی انگریزوں کے خلاف آزادی کی جنگ لڑ کر اپنے برادران وطن کو اس کے ثمرات سے مالا مال کیا لیکن انہیں خدا تعالی بزرگ وبرتر کا غلام بنا کر اس کی بندگی کی لذت سے روشناس نہیں کروایا، نہ دوزخ سے ڈرایا نہ جنت کی بشارت سنائی۔ خیر اب ہم اللہ کا نام لے کر اللہ ہی کی لئے اور اسی کی کبریائی بیان کرنے کھڑے ہوں گے تو یقینا اللہ کی مدد ہمارے شامل حال ہوگی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے اندر سے مرعوبیت یا ظاہری طاقتوں کے آگے جھک جانے کے مرض سے نکلنا ہوگا۔ غیر الٰہی قوتیں بظاہر خوشنما نظر آرہی ہیں، ان کی تہذیب کو عروج حاصل ہوتے دیکھا جارہا ہے، اقتدار کی کنجیاں ان ہی کے ہاتھ میں نظر آرہی ہیں، ہر طرف ان کا ڈنکا بجتے دیکھا جاسکتا ہے، ان ساری چیزوں کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کی مرضی کا کام کرنے کھڑے ہوجائیں تو اللہ تعالی ہمارا حامی وناصر بن جائے گا۔ ملت کو بیدار کرنے موجودہ ڈر وخوف کے ماحول سے باہر نکالنے "قُم وَاَنذِر وَرَبَّکَ فَکَبِّر" اٹھو اور خبردار کرو اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو والے "قرآنی" حکم پر عمل کرتے ہوئے "لوگوں کو ان کی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تاکہ ملک میں امن وامان کی فضاء قائم ہو نفرتوں اور کدورتوں کو الفتوں میں تبدیل کرنے رائے عامہ ہموار کی جائے۔ یہ بات بھی ضروری ہیکہ ملت اسلامیہ کو ان کی کوتاہیوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے نفسانی خواہشات پر مبنی شیطانی رسم ورواج سے بچنے اسراف سے اجتناب کرنے کی ترغیب دلائیں، ایسے نازک حالات میں تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اعمال کی اصلاح کی طرف توجہ دے تاکہ خدا تعالی ہم سے راضی ہوجائے اور ہم پر رحم وکرم کا معاملہ فرماتے ہوئے حالات حاضرہ کو شر اور فساد سے نکال کر ※ امن امان میں بدل دے۔ اس سلسلہ میں علمائے کرام کا بھی بہت اہم کردار ہونا چاہیے کیونکہ آج بھی وارث انبیاء کی بہت قدر کی جاتی ہے، وہ بھی اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، انفرادی واجتماعی ہر طور پر اپنا تعاون پیش فرمائیں۔ دوسری طرف تمام ائمہ کرام ومتولیان مساجد بھی اپنے اپنے طور پر خطبات جمعہ ودیگر مواعظ کے موقع پر ملت کے اندر سے ڈر خوف کے ماحول کو دور کرنے کی پرامن وصالح کوشش کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسوہ اور آپ کی سنت ہمیشہ ہمارے سامنے رہنی چاہیے کہ جس وقت سورہ مدثر نازل ہوئی جس کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرما دیا کہ قُم وَاَنذِر وَرَبَّکَ فَکَبِّر۔ تو آپ نے اس دنیا سے رخصت ہونے تک اس پر عامل رہے۔ حاصل کلام یہ کہ ہم نے اپنے ملک عزیز ہندوستان کی باگ ڈور امن پسند ہاتھوں میں دینے کے لیے موجودہ انتخابات کے دوران مقدور بھر کوشش کی اور اللہ سے امید ہیکہ وہ ہمارے ملک کی حفاظت فرما کر اسے امن وامان کا گہوارہ بنائے رکھے گا۔ ٭لیکن۔۔۔۔۔! ٭ ہم اپنے ملک میں جہاں بھی رہیں ایک سایہ دار درخت کی طرح رہیں اسکے لیے نفرت کی بیخ کنی اور الفت کے فروغ کے لیے سخت محنت کرنی پڑے گی۔ بحیثیت خیر امت اپنا فریضہ ادا کرنا پڑے گا تاکہ مالک الملک کی بڑائی و کبریائی کا دنیا میں ہر طرف ڈنکا بجے؛ کیونکہ لوگ جب اپنے پیدا کرنے والے کی بڑائی کبریائی تسلیم کرلے تو دھرتی پر حکومت کرنے کے لیے ان کے درمیان نہ رسہ کشی ہوگی نہ رشوت ولالچ کا بازار گرم ہوگا اور نہ دھاندلی سے کام لیا جائے گا۔

اک شجر ایسا محبت کا لگایا جائے
جس کا ہمسائے کے آنگن میں سایا جائے

بی جے پی کا گڑھ سمجھی جانے والی ریاستیں
مودی کے لیے کیسے پریشانی کا سبب بن سکتی ہیں

شکیل اختر

انڈیا کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے اتوار کو بہار کی ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں نے اپنے 'گھس بیٹھیوں' کے ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے رام مندر کی افتتاحی تقریب میں شرکت نہیں کی تھی۔ 'گھس بیٹھیے' کا مطلب غیر ملکی درانداز ہے اور وزیر داخلہ اکثر مسلمانوں کا نام لیے بغیر اس نام سے انھیں نشانہ بناتے رہے ہیں۔ اس پارلیمانی الیکشن میں بی جے پی کے رہنماؤں کی تقریروں میں جس شدت اور برجستگی کے ساتھ مسلمانوں کو ہدف بنایا گیا ہے ماضی کے کسی انتخاب میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بار کے الیکشن کے لیے 'اس بار 400 پار' کا نعرہ دیا تھا۔ یعنی 543 رکنی لوک سبھا میں 400 سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے کا ہدف رکھا گیا۔ انھوں نے انتخابی مہم کا آغاز بہت پراعتماد طریقے سے کیا۔ ان کی ابتدائی تقریروں میں رام مندر کی تعمیر کے وعدے کو پورا کرنا، کشمیر کی دفعہ 370 کو ہٹانا اور ان کی دس برس کی حکومت کی کارکردگی کا ذکر ہوتا تھا لیکن الیکشن کے سات میں سے ابتدائی دو مراحل کے فوراً بعد ان کا لب ولہجہ اچانک بدل گیا اور ان کی زیادہ تر توجہ مسلم مخالف مسائل پر مرکوز ہو گئی۔ انھوں نے اپنی تقریروں میں کہنا شروع کیا کہ اگر اپوزیشن کانگریس اقتدار میں آ گئی تو وہ ہندوؤں کی زمین، جائیداد یہاں تک کہ مویشی اور زیورات تک ضبط کر لے گی اور انھیں مسلمانوں میں تقسیم کر دے گی۔ ایک تقریر میں انھوں نے دعویٰ کیا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آ گئی تو وہ حال ہی میں تعمیر ہونے والے رام مندر پر بلڈوزر چلوا دے گی اور ملک کے بجٹ کا 15 فیصد مسلمانوں کے لیے مختص کر دے گی۔ اس طرح کے بیانوں کا ایک سلسلہ ہے۔ ان تقریروں سے وہ دو مقصد حاصل کرنا چاہتی ہے ایک تو وہ ووٹروں کے ذہن میں کانگریس اور دوسری اپوزیشن جماعتوں کو ہندو مخالف ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے تو دوسری جانب وہ ملک میں مسلمانوں کو ہندوؤں کے ایک مستقل دشمن کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ اس کا ووٹروں پر کتنا اثر ہوگا یہ تو نتیجوں سے پتہ چلے گا لیکن یہ سوچ بی جے پی کی انتخابی حکمت عملی کا محور بنی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی دس برس سے اقتدار میں ہے۔ مودی عوام سے تیسری بار وزیر اعظم کا مینڈیٹ مانگ رہے ہیں اور حکمران جماعت مودی کے نام پر ہی ووٹ مانگ رہی ہے۔ پارلیمانی انتخابات کے اب تک جو پانچ مرحلے کی پولنگ ہوئی ہے اس میں گذشتہ الیکشن کے مقابلے ووٹ کم پڑے ہیں۔ بعض انتخابی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ مودی سے متعلق عوام میں جوش کی کمی کا اشارہ ہے۔ رکن پارلیمان اور سابق کانگریس رہنما کپل سبل نے ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی تقریروں سے پتہ چلتا ہے کہ 'ان کے دل میں کتنا زہر بھرا ہوا ہے۔ وہ برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔ انھیں یہ بھی معلوم ہے کہ مسلمان انھیں ووٹ نہیں دیں گے۔' اس لیے بھی وہ اپنی نفرتوں کا کھل کر اظہار کر رہے ہیں لیکن لوگ ان کی اصلیت کو پہچان گئے ہیں۔ لوگوں کا اب ان سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ ان کے خلاف اب پورے ملک میں ایک ماحول بن گیا ہے۔' انتخابات اب آخری مراحل میں ہیں۔ 25 مئی اور یکم جون کو ووٹنگ کے آخری دو مرحلے پورے کیے جائیں گے۔ اس وقت انتخابی مہم پورے عروج پر ہے۔ کانگریس اور اپوزیشن کی دوسری جماعتوں کے اتحاد کے رہنما بھی پوری شدت کے ساتھ انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ ابتدا میں مودی حامی انڈین میڈیا نے جو فضا بنائی تھی اس میں لگتا تھا کہ یہ مقابلہ بالکل یکطرفہ ہوگا لیکن پولنگ کے پہلے مرحلے سے ہی یہ تاثر ٹوٹنے لگا۔ اپوزیشن نے وسائل کی کمی، مخالف میڈیا اور دوسری تمام مشکلوں کے باوجود بی جے پی کا پوری طاقت سے مقابلہ کیا ہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد کانگریس کی قیادت میں اپوزیشن جماعتوں نے ایک گرینڈ الائنس بنایا ہے۔ بیشتر ریاستوں میں وہ متحد ہو کر الیکشن لڑ رہی ہیں۔ سیاسی تجزیہ کار رشید قدوائی کہتے ہیں کہ 'اپوزیشن کا انڈیا الائنس ایک مضبوط اتحاد ہے۔ اگر بی جے پی کے اتحاد اور انڈیا الائنس کے ووٹ کا تناسب دیکھیں تو دونوں کو 45-45 فیصد ووٹروں کی حمایت حاصل ہے۔' یہ بڑی اہم بات ہے۔ اکیلے اتر پردیش میں ایسے 34 حلقے ہیں جہاں اپوزیشن الائنس کے پاس 40 فیصد سے زیادہ ووٹ ہے۔ وہ کرناٹک، پنجاب، کیرالہ اور تمل ناڈو جیسی ریاستوں میں بہت مضبوط ہے۔ بہار اور اتر پردیش میں سخت ٹکر دے رہی ہیں۔' رشید قدوائی کہتے ہیں کہ 'بی جے پی جن موضوعات کو لے کر چل رہی تھی وہ چل نہیں پا رہے ہیں اس لیے وہ اب ہندو مسلم اور جذباتی ایشوز کا سہارہ لے رہی۔ اس کے برعکس اپوزیشن نے مہنگائی بے روزگاری، تعلیم اور صحت جیسے بنیادی سوالات کو موضوع بنا رکھا ہے۔' لیکن مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے ایک رہنما اور ترجمان ڈاکٹر ہتیش باجپائی نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'عوام میں ایک اطمینان ہے کیونکہ انھیں ملازمتیں مل رہی ہیں۔ وہ سرکاری اعداد وشمار میں دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔ پورے ملک میں کوئی عوامی ناراضگی نہیں ہے۔ تعلیم کا معیار پہلے سے بڑھ گیا ہے۔ اس لیے ہنرمند نوجوانوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ دسویں اور بارہویں پاس لوگوں کی تعداد بہت تیزی سے بڑھی ہے۔' اب ہر ضلع میں ڈگری کالج، ایگریکلچرل یونیورسٹی، میڈیکل کالج اور انجینیئرنگ کالج کھولے گئے ہیں۔ یہ مودی حکومت کا ہدف تھا۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اس لیے ملازمتوں کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ یہ بھی اچھے اشاریے ہیں۔ عوام کو اطمینان ہے۔' بی جے پی نے گذشتہ انتخاب میں گجرات، کرناٹک، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، راجستھان، ہریانہ، بہار اور جھارکھنڈ میں 95 فیصد سے زیادہ سیٹیں جیتی تھیں۔ یو پی میں اس نے 80 میں سے 64 سیٹیں جیتی تھیں۔ اپوزیشن کا الائنس اس بار ان ریاستوں میں بی جے پی کا متحد ہو کر مقابلہ کر رہا ہے۔ مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں بھی اسے انڈیا الائنس اور دوسری جماعتیں پوری طاقت سے چیلنج کر رہی ہیں۔ رشید قدوائی کہتے ہیں کہ 'اب تک جو اشارے مل رہے ہیں ان سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بی جے پی کے اس مضبوط قلعے میں اس کی سیٹیں گھٹنے والی ہیں۔ کتنی سیٹیں گھٹیں گی یہ بتانا مشکل ہے لیکن یہ طے ہے کہ جو سیٹیں گھٹیں گی وہ بی جے پی کسی دوسری ریاست سے پورا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔' کم وبیش پورا میڈیا بی جے پی کا حامی ہے۔ اس کے باوجود اب اس طرح کی بحث کہیں کہیں دیکھنے کو مل رہی ہے کہ بی جے پی کی کتنی سیٹیں کم ہوسکتی ہیں۔ الیکشن اب یکطرفہ نظر نہیں آرہا ہے۔ بی جے پی کو اپنے ہی گڑھ میں اپوزیشن کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انڈیا کا پارلیمانی الیکشن اب بہت دلچسپ مرحلے میں ہے۔ نتیجے چار جون کو آئیں گے۔

مفاد پرست سیاستدانوں کو لاپتہ خواتین اور لڑکیوں کی فکر نہیں

حمرہ قریشی

ماؤں، بیٹیوں، بہنوں، خالاؤں اور بھانجیوں، بھتیجیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ہم اُن کیلئے مخصوص ایام مناتے ہیں جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اُن رشتوں کی اہمیت کو اُجاگر کیا جائے، ساتھ ہی صنف نازک کے معاشرے میں اہم ترین کردار سے دنیا کو واقف کروایا جائے۔ بہرحال اس طرح کے خصوصی ایام منانے کے بعد ہمیں کچھ وقت نکال کر ہمارے اپنے ملک میں خواتین اور لڑکیوں کی حالت زار اور لاپتہ خواتین ولڑکیوں سے متعلق حیرت انگیز تفصیلات کا مطالعہ کرنا چاہئے جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوگا کہ مرکزی وریاستی حکومتیں خواتین ولڑکیوں کی بہبود اور اُن کی ترقی سے متعلق بلند بانگ دعوے کرتی ہیں لیکن حقیقت اُس کے برعکس ہے۔ اگر ہم ملک بھر میں لاپتہ خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں رپورٹس کا مطالعہ کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ مدھیہ پردیش اور مہاراشٹرا ایسی دو ریاستیں ہیں جہاں سے سال 2019ء تا 2021ء سب سے زیادہ خواتین اور لڑکیاں لاپتہ ہوئیں (غائب ہوگئیں) سب سے پہلے ہم مدھیہ پردیش کی بات کرتے ہیں (اس ریاست میں بی جے پی کی حکومت ہے) سال 2019ء میں مدھیہ پردیش سے 52119 خواتین ولڑکیاں، سال 2020ء میں 52357 خواتین ولڑکیاں غائب ہوئیں جبکہ سال 2021ء میں اس ریاست میں لاپتہ یا غائب ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد 55704 رہی، دوسری طرف مہاراشٹرا میں سال 2019ء کے دوران لاپتہ یا غائب ہونے والی خواتین اور لڑکیوں کی تعداد 63167، سال 2020ء میں 58735 اور سال 2021ء میں 56498 رہی۔ آپ کو یہ جان کر حیرت بلکہ پریشانی کا احساس ہوگا کہ سال 2021ء میں جملہ 90113 لڑکیاں (جن کی عمریں 18 سال سے کم تھیں) لاپتہ ہوگئیں اور اس معاملہ میں ریاست مغربی بنگال سرفہرست ہے جہاں سے 13278 لڑکیاں لاپتہ (غائب) ہوئیں۔ اگر دیکھا جائے تو ملک بھر سے 2019ء تا 2021ء جملہ 10,61,648 خواتین لاپتہ ہوئیں جبکہ اسی مدت کے دوران لاپتہ ہونے والی لڑکیوں کی تعداد 2,51,430 رہی۔ گزشتہ سال 26 جولائی 2023ء کو مرکزی مملکتی وزیر اُمور داخلہ اجئے کمار مشرا نے راجیہ سبھا میں بتایا کہ 2019ء اور 2021ء کے درمیان 18 سال سے زائد عمر کی 10,61,648 خواتین اور 18 سال سے کم عمر کی 2,51,430 لڑکیاں لاپتہ ہوئیں۔ 2019ء میں لاپتہ لڑکیوں اور خواتین کی تعداد بالترتیب 82,084 اور 3,42,168 رہی جبکہ 2020ء میں 79,233 لڑکیاں اور 3,44,422 خواتین غائب ہوگئیں۔ نیشنل کرائم ریکارڈس بیورو (NCRB) کے مطابق 2019ء میں 82619 لڑکیاں لاپتہ ہوئیں جن میں سے 49436 لڑکیوں کو بازیاب کیا۔ اُسی سال 3,29,504 خواتین لاپتہ ہوئیں اور اُن میں سے 1,68,793 خواتین برآمد کرلی گئیں۔ دوسری جانب 2020ء میں 79,233 لڑکیاں اور 3,44,422 خواتین لاپتہ ہوئیں ان میں سے 2,24,043 خواتین کو بازیاب کیا گیا جبکہ 2019ء میں کتنی لاپتہ لڑکیوں کی بازیابی عمل میں آئی اس بارے میں کوئی تفصیلات نہیں دی گئی۔ آپ کو بتادیں کہ سال 2021ء میں 90113 لڑکیاں لاپتہ (غائب) ہوئیں ان میں سے 58,980 کو بازیاب کرلیا گیا۔ مذکورہ سال میں 3,75,058 خواتین لاپتہ ہوئیں ان میں سے 2,02,298 کی بازیابی عمل میں آئی۔ اگرچہ جن خواتین کو بازیاب کیا گیا ان کے بارے میں کئی ایک سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ان خواتین اور لڑکیوں کو کن حالات میں اور کیسی حالتوں میں گرفتار کیا گیا؟ ان کا مستقبل کیا ہوگا؟ آیا وہ اپنے خاندانوں سے دوبارہ مل پائی یا پھر اُنھیں حکومتوں کی جانب سے بے آسرا و بے سہارا خواتین ولڑکیوں کیلئے چلائے جانے والے مراکز کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا؟ ان بازیاب لڑکیوں اور خواتین کی بازیابی کے بعد کی تفصیلات کیا ہیں، ان کی جسمانی وذہنی حالت کیسی ہے؟ یہ بھی ایک اہم سوال ہے کہ کیا ان خواتین اور لڑکیوں کے اغواء یا غیرقانونی طور پر منتقلی اور اُن کے استحصال کو روکا نہیں جاسکتا تھا۔ آیا اس قسم کے گھٹیا کاموں میں ملوث سرکاری لوگوں کے خلاف مقدمات درج کئے گئے؟ اس کے علاوہ خواتین اور لڑکیوں کے اغواء اور غیرقانونی طور پر منتقلی میں سیاستدانوں کا کیا کردار رہا؟ اور یہ بھی سوال بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے کہ آیا مختلف حکومتوں کی جانب سے مقرر کردہ کمیشنوں نے ان خواتین اور لڑکیوں کو بچانے، ان کے تحفظ کیلئے ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے آگے آئے؟ اگرچہ ہمارے ملک میں خواتین اور لڑکیوں کا

تحفظ ایک بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے جسے ہرگز ہرگز نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایسے میں ہمارا حکمراں طبقہ خاص طور پر مرکز میں برسراقتدار عناصر کے بارے میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ وہ اپنے فرقہ وارانہ ایجنڈہ کو آگے بڑھانے اور اُس کے ذریعہ اپنے مفادات کی تکمیل کو اولین ترجیح دیتے رہے۔ حکمراں طبقہ جس انداز میں اشتعال انگیز بیانات دے رہا ہے، تقاریر کر رہا ہے، اس طرح کی بے بنیاد اور غیرضروری تقاریر ہم نے ماضی میں کبھی نہیں سنی۔ انتخابی مہم کے دوران سیاستدانوں کی تقاریر سننے یا ان کے بارے میں پڑھنے وہ کس طرح اپنے حقیر مفادات کی تکمیل کیلئے لوگوں کو مذہبی خطوط پر تقسیم کر رہے ہیں۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ہم کدھر جارہے ہیں؟ اگر اس طرح کی فرقہ وارانہ منافرت پھیلتی رہے اور اسے منصوبہ بند انداز میں پھیلایا جاتا رہے تو آخر عوام کا مستقبل کیا ہوگا۔ اس طرح کی زہرافشانی باالفاظ دیگر فرقہ پرستی کا زہر اُگلنے کا کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ ماضی میں ہمارے سیاسی رہنماؤں کی جو تقاریر ہوا کرتی تھیں وہ ذاتی مفادات کیلئے نہیں یا اپنی شخصیت کو منوانے کیلئے نہیں بلکہ قوم کی تعمیر عوام کی بہبود کو یقینی بنانے کیلئے ہوا کرتی تھیں۔ عوام کو تقسیم کرنے کیلئے نہیں بلکہ اُنھیں جوڑنے، اُنھیں متحد کرنے کیلئے ہوا کرتی تھی۔ ان رہنماؤں کیلئے ملک، ملک کے عوام اور قوم پرستی سب سے زیادہ اہم ہوا کرتے تھی۔ اس ضمن میں ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر راکیش بتابیال کی دو کتابوں "بلڈنگ اے فری انڈیا: ڈیفائننگ اسپیچیس آف انڈی پینڈنس موومنٹ دٹ شیپڈ دی نیشن (اسپیکنگ ٹائیگر)" اور پینگوئین بک آف ماڈرن انڈین اسپیچیس (پینگوئین) ضرور پڑھیں۔ ان کتابوں کے مطالعہ کے بعد آپ کو بھی بخوبی پتہ چلے گا کہ ماضی کے سیاسی رہنما ملک کیلئے جیتے اور ملک کیلئے مرتے تھے۔ جدوجہد آزادی میں مکمل آزادی کا نعرہ لگایا گیا اور مہاتما گاندھی نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ معاشرہ میں سب کو مساویانہ مقام دیا جائے۔ سب کی عزت واحترام اور وقار کو یقینی بنایا جائے اور ایسا بلا لحاظ مذہب وملت رنگ ونسل ذات پات وعلاقہ کیا جائے۔

آپ کو یاد دلادوں کہ ڈسمبر 1946ء میں قانون ساز اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں نہ صرف شہری حقوق بلکہ خواتین، اقلیتوں، محروم طبقات اور قبائلیوں کے مخصوص حقوق پر زور دیا گیا۔ ہمارے مجاہدین آزادی نے معاشرہ میں تمام کو یکساں مقام دینے کی اپنی تقاریر میں وکالت کی حمایت کی۔ اس سلسلہ میں ہم نوروجی، سریندر ناتھ بنرجی، بھکائی جی گاما، لاجپت رائے اور تلک سے لیکر گاندھی، نہرو، امبیڈکر، سبھاش چندر بوس، سروجنی نائیڈو، مولانا آزاد اور کئی سیاسی رہنماؤں کے خطابات کی مثالیں پیش کرسکتے ہیں جنھوں نے قوم پرستی، حب الوطنی اور اخوت وبھائی چارگی کا درس دیا۔

ترجمانِ اعظم سمبت پاترا کے من کی بات

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

نریندر مودی فی الحال ملک کے وزیر اعظم ہیں۔ ۴؍جون کے بعد وہ اس عہدے پر فائز رہیں گے یا نہیں؟ یہ کوئی اور تو دور وہ خود بھی نہیں جانتے مگر ترجمانِ اعظم سمبت پاترا کی کرسی تو آگے بھی صحیح سلامت رہے گی کیونکہ مودی کا نعم البدل تو مل جائے گا مگر پاترا کا جانشین مشکل ہے۔ سمبت پاترا کو پچھلی مرتبہ بی جے پی نے پوری سے انتخابی ٹکٹ دیا مگر وہ ہار گئے۔ بی جے ڈی کے پنا کی داس نے ان کو ہرا کر اپنی ہیٹ ٹرک کرلی۔ 1996 میں وہ کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے تھے مگر بی جے ڈی کے برج کشور ترپاٹھی سے لگاتار تین بار ہارنے کے بعد دشمن کا ہاتھ تھام لیا۔ بی جے پی نے شکست کے باوجود سمبت پاترا کو میدان میں اتارا کیونکہ شکست کا فرق 12؍ہزار سے کم تھا۔ اس بار پاترا نے اپنے 'من کی بات' کہ لارڈ جگناتھ بھی مودی کے بھگت ہیں کھلے عام کہہ کر ہنگامہ برپا ہوگیا۔ اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک تو جیسے اس کی حماقت کا انتظار کررہے تھے۔ انہوں فوراً شنکھ (بی جے ڈی کا نشان) پھونک کر انسٹا گرام کی پوسٹ میں لکھا کہ "مہا پربھو شری جگن ناتھ کائنات کے بھگوان ہیں۔ مہا پربھو کو انسان کا بھکت کہنا بھگوان کی توہین ہے۔ اس طرح کے بیانات سے دنیا بھر میں جگن ناتھ کے بھکتوں اور اڑیا لوگوں کے جذبات اور عقیدے کو ٹھیس پہنچی ہے"۔ وزیر اعلیٰ پٹنائک نے آگے کہا "میں پوری لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار کے بیان کی سخت مذمت کرتا ہوں"۔ اس کے ساتھ انہوں نے بی جے پی سے اپیل کی کہ وہ خدا کو کسی بھی سیاسی بیان بازی سے بالاتر رکھیں۔ وزیر اعلیٰ پٹنائک کے مطابق سمبت پاترا نے اڑیہ شناخت کو گہری ٹھیس پہنچائی ہے۔ اڈیشہ کے لوگ اسے طویل عرصے تک یاد رکھیں گے اور مذمت کریں گے۔ سمبت پاترا نے سوچا ہوگا کہ ان کے اس بیان کو سے 'سردار خوش ہوگا، سابا سی دے گا' مگر گبر کی طرح مودی بھی خوش نہیں ہوئے یا اگر من ہی من ہوئے بھی ہوں گے تو اپنی مسرت کا اظہار نہیں کیا۔ لارڈ مودی نے تو یہ تک نہیں کہا کہ میرے پرم بھگت کی زبان پھسل گئی ہے اس لیے اسے معاف کردیا جائے۔ پارٹی کے اندر چہار جانب پھیلے پراسرار سناٹے کو دیکھ کر سمبت پاترا ازخود اپنی صفائی پیش کرنے پر مجبور ہوگئے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا "مودی جی شری جگناتھ مہا پربھو کے پرجوش بھکت ہیں.. ایک بائٹ کے دوران غلطی سے میں نے اس کے متضاد بات کہہ دی"۔ پاترا نے معذرت کرنے کے بجائے نوین پٹنائک کو مخاطب کرکے کہا "میں جانتا ہوں کہ آپ بھی اس کو جانتے اور سمجھتے ہیں...... سر آیئے کسی غیر موجود مسئلے کو مسئلہ نہ بنائیں...... ہم سب کی زبان 'کبھی کبھار پھسل جاتی ہے'"۔ یہ معاملہ اتنا سہل نہیں ہے کیونکہ زبان کی طرح ووٹ بھی پھسل جاتے ہیں۔ 'سرکار آپ کا نمک کھایا ہے' کہنے سے بات نہیں بنتی جواب ملتا 'اچھا اب گولی کھا'۔ نمک کھلانے والے ووٹ کی گولی ٹھونک دیتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی ہندوؤں کے مذہبی جذبات کا استحصال کرنے میں اکثر بی جے پی سے بھی آگے نکل جاتے ہیں۔ دونوں میں بس اتنا فرق ہے کہ عآپ والے مسلمانوں کی دلآزاری سے حتی الامکان گریز کرتے ہیں۔ اس لیے اروند کیجریوال یہ نادر موقع کیسے گنواتے؟ انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا "میں بی جے پی کے اس بیان کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ اس نے سوچنا شروع کردیا ہے کہ وہ خدا سے اوپر ہے۔ یہ انا کی انتہا ہے۔ مودی کو بھگوان کہنا بھگوان کی توہین ہے۔ اس بار خواب غفلت میں رہنے والی کانگریس بھی ہوش میں آگئی اور اس نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، "بی جے پی رہنما سمبت پاترا کہہ رہے ہیں کہ مہا پربھو بھگوان شری جگناتھ نریندر مودی کے بھکت ہیں۔ یہ مہا پربھو کی شدید توہین ہے۔ اس بیان سے کروڑوں عقیدت مندوں کے عقیدے کو ٹھیس پہنچی ہے،" کانگریس نے آگے بڑھ پاترا کے بجائے وزیر اعظم سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرتے ہوئے لکھا، "مودی بھکتی میں ڈوبے ہوئے سمبت پاترا کو یہ گناہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔ نریندر مودی کو اس نفرت انگیز بیان کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔" کانگریس کے سربراہ ملک ارجن کھرگے نے کہا کہ یہ بیان ان کے اس الزام کو تقویت دیتا ہے کہ اقتدار کے نشے میں دھت بی جے پی ہندوستان کے لوگوں کو تو چھوڑو، ہمارے بھگوانوں کو بھی نہیں بخشے گی"۔ سمبت پترا نے اپنے ایک بیان سے ہندو مسلم بیانیہ کو ہندو ہندو مہا بھارت میں بدل دیا۔" اوڈیشہ کانگریس کے سربراہ اجوئے کمار نے لکھا" وہ سوچنے لگے ہیں کہ وہ خدا سے اوپر ہیں۔ یہ تکبر کی انتہا ہے۔ مودی جی کو بھگوان کہنا خدا کی توہین ہے۔ ملک اور اڈیشہ بھگوان جگن ناتھ جی کی اس توہین کو برداشت نہیں کریں گے۔" اس کے بعد انہوں نے میڈیا سے سوال کیا کہ "کیا وہ سمبت پاترا سے کوئی سوال پوچھے گا؟ کہاں ہیں وہ صحافی جن کا شام 7 بجے کا ایجنڈا ہے؟ ہندوتوا نواز تنظیمیں کہاں غائب ہوگئی ہیں؟" کانگریس کی شعلہ بیان ترجمان سپریا شرینیت نے ویڈیو شیئر کرکے پوچھا 'پربھو جگناتھ مودی کے بھکت ہیں؟ بی جے پی والوں کو کیا ہوگیا ہے؟؟ ہمارے خدا کی ایسی توہین؟ ؟؟ یہ تکبر ختم ہو جائے گا۔ راہل گاندھی نے اسی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے لکھا "جب وزیر اعظم خود کو شہنشاہ اور درباری انھیں بھگوان سمجھنے لگیں تو مطلب صاف ہے کہ پاپ کی لنکا کا زوال قریب آگیا ہے۔" انہوں نے سوال کیا کہ "مٹھی بھر بی جے پی والوں کو آخر کس نے کروڑوں لوگوں کے عقیدے کو چوٹ پہنچانے کا حق دیا؟ یہی تکبر ان کی تباہی کی وجہ بن رہا ہے۔" اس ہنگامے سے سمبت پاترا حیران ہیں کہ آخر انہوں نے ایسا کون سا مہا پاپ کردیا جو اس قدر طوفان اٹھایا جارہا ہے۔ ان سے قبل رام جنم بھومی ٹرسٹ کے سکریٹری چمپت رائے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بھگوان وشنو کا اوتار کہہ دیا تھا۔ اس وقت تو کوئی خاص ہنگامہ نہیں ہوا الٹا بدعنوانی میں ملوث چمپت رائے کو کلین چٹ مل گئی۔ انہوں نے صاف کہا تھا کہ ہندوستان کی بھارتی روایت میں راجہ وشنو کا اوتار ہے۔ نریندر مودی کو راجہ کہنے کے بعد چمپت رائے کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ بولے مودی ملک میں جمہوریت کے سب کو قابلِ قبول فرد ہیں۔ وہ دنیا میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ بات درست ہو تب بھی کیا وہ بھگوان کے اوتار ہیں اور کل کو اگر راہل گاندھی وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوجائیں تو کیا چمپت رائے ان کو بھی یہی سند عطا فرمائیں گے؟ سمبت پاترا، یوگی ادیتیہ ناتھ اور گنگو پادھیائے جیسے سڑک چھاپ لوگوں کے ہاتھوں میں اپنی پارٹی کمان دیکھ کر لال کرشن اڈوانی خون کے آنسو روتے ہوں گے۔ 2014ء سے قبل بی جے پی جیسی بھی تھی اتنی گئی گزری نہیں تھی۔ اس وقت پارٹی کی کمان راجناتھ سنگھ کے ہاتھوں تھی اور وہی سب سے بڑے رہنما تھے۔ اس لیے ان کو بحالت مجبوری وزارت داخلہ کا قلمدان سونپنا پڑا مگر اگلے پانچ سال بعد یوگی ادیتیہ ناتھ کو ان کا متبادل بنا کر دوسری میعاد میں بلا تاخیر اپنے دستِ راست امیت شاہ کو وزیر داخلہ بنا دیا اور راجناتھ سنگھ کو وزیر دفاع بنا کر سرحد پر دفع کردیا۔ مودی جی کی پہلی مدتِ کار میں وزیر خزانہ ارون جیٹلی، وزیر خارجہ سشما سوراج اور وزیر دفاع کے عہدے پر منوہر پاریکر جیسے پڑھے لکھے اور مہذب لوگ فائز تھے۔ وہ تینوں جہانِ فانی سے کوچ کرگئے۔ ان کی جگہ ایسے کمزور لوگوں کو ان عہدوں پر لایا گیا جو بلدیاتی انتخاب جیتنے کی صلاحیت بھی اپنے اندر نہیں رکھتے تھے۔ موجودہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رامن اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر ایوان بالا سے بغیر انتخاب جیتے آجاتے ہیں اور ان کا سنگھ سے بھی کوئی تعلق نہیں تھا۔ ریاستوں کے مقبول عام وزرائے اعلیٰ میں سے شیوراج سنگھ چوہان، وسندھرا راجے، یدورپا اور دیویندر فڈنویس تک کے پر کتر دیئے گئے تاکہ آگے چل کر کوئی خطرہ نہ جنم لے۔ اب یہ حال ہے کہ وزیر داخلہ عام آدمی کے ووٹرس کو پاکستانی کہتا ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ جیسا غیر ذمہ دار انسان اذان بھلانے کی دھمکی دیتا ہے حالانکہ وہ دن دور نہیں جب ملک کے لوگ اس بات کو بھول جائیں گے کہ ایک بھگوا دھاری مجنون اتر پردیش کا وزیر اعلیٰ بھی تھا۔ اڈیشہ میں اگر بی جے پی کامیاب ہوجائے تو بعید نہیں کہ ایک چٹھی بھیج کر سمبت پاترا کو وزیر اعلیٰ بنا دیا جائے کیونکہ پچھلی بار مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں وزیر اعلیٰ کا تقرر ارکان اسمبلی نے نہیں بلکہ دہلی سے آنے والی پرچی نے کیا تھا۔ مرکز کے مبصر کے اعلان پر سبھی ارکان اسمبلی نے نندی بیل کی مانند گردن ہلا کر تائید کردی تھی۔ مودی جی نے اپنے سیاسی مفاد کی خاطر اپنی ہی سیاسی جماعت کا بیڑہ غرق کردیا۔ اس پر گفتگو نہیں ہوتی کیونکہ مخالفین سوچتے ہیں اچھا ہوا اور حامیوں کو اس پر لب کشائی میں شرم محسوس ہوتی ہے مگر سمبت پاترا نے اپنی حماقت سے اس سربستہ راز کو چوراہے پر فاش کردیا۔ مودی نے بی جے پی کو کانگریس نما اور سنگھ کو بی جے پی کے سانچے میں ڈھال دیا ہے۔ اس طرح آر ایس ایس کی صد سالہ محنت کو برباد کرنے کا کام کسی اور نے نہیں ہندو ہردئے سمراٹ مودی نے کیا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

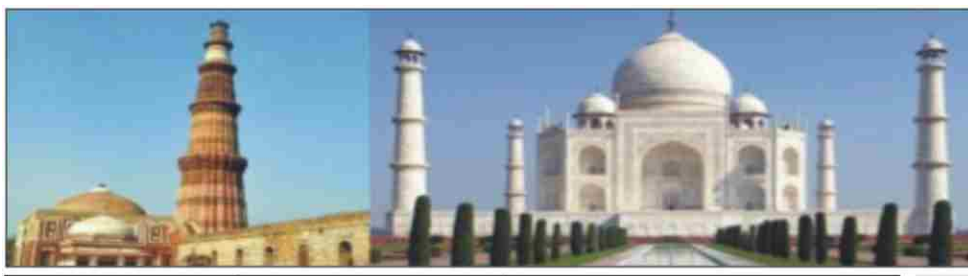

نواب میر عثمان علی خان کی 58ویں برسی، نواب رونق یار خان اودیگر کا خراج

حیدرآباد: 23 رمئی (پریس نوٹ) ساتویں نظام نواب میر عثمان علی خان کی 58ویں برسی کے موقع پر آصف جاہی خاندان کے نویں نظام نواب ڈاکٹر رونق یار خان نے صاحبزادگان اوردیگر کے ساتھ کنگ کوٹھی میں واقع مسجد جودی میں نظام کی قبر پر چادر گل پیش کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پرانہوں نے کہاکہ نظام دورحکومت اپنی گنگاجمنی تہذیب کیلئے پہچانا جاتا ہے۔ وہ ایک سیکولر حکمراں تھے اور آج بھی لوگ نظام دورحکومت کی مثال دیا کرتے ہیں۔ آج نظام کی برسی کے موقع پر تمام مذاہب لوگ یہاں آکر انہیں خراج عقیدت پیش کررہے ہیں جس سے ہم انداز لگاسکتے ہیں کہ آج بھی لوگوں کے دلوں میں نظام زندہ ہیں۔ اس موقع پر ساتویں نظام تک کے تمام افراد خانہ موجود تھے۔ رونق یار خان، جوحضور نظام کے اوقاف کے حقیقی متولی کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جن کی نگرانی میں مختلف ادارے کام کررہے ہیں۔ اس موقع پرکہا کہ وہ راست روزانہ ان کے ماتحت نظام کے مختلف اداروں کا جائزہ لیں گے جن میں عاشور خانہ، مساجد اوردیگر امورشامل ہیں۔ انہوں نے کہاکہ آصف جاہی سلطنت کے 300 کی تکمیل پر وہ نظام خاندان کے افراد خاندان کے ساتھ ریاست تلنگانہ کے وزیراعلیٰ اوردیگراعلیٰ سرکاری عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے انہیں اوقاف جائیدادوں پرغیرمجاز قبضوں سے آگاہ کریں گے۔ اس موقع پرمیڈیا سے بات کرتے ہوئے صاحبزادہ سید مبارک اللہ برکت نے کہاکہ آج بھی دکن کے عوام، نظام دورحکومت میں انجام دیئے مختلف ترقیاتی اقدامات سے آج بھی مسلسل استفادہ کررہے ہیں۔ انہوں نے حکومت تلنگانہ سے مطالبہ کیاکہ وہ نظام کی برسی کے موقع پرسرکاری تعطیل کا اعلان کریں۔ اس موقع پر ساتویں نظام کے پوترے شہزادہ میلاد علی خان، سجاد علی خان، میر قادر علی خان، زبیر علی خان اورنظام خاندان کے افراد خاندان اورعوام کی کثیر تعداد موجود تھی۔

مانو کے ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن میں داخلے جاری

حیدرآباد، 23 مئی (پریس نوٹ) شعبہ نظم ونسق عامہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ اس کے تحت بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی کورس چلائے جارہے ہیں۔ ایم اے پبلک ایڈمنسٹریشن دوسالہ ریگولر کورس میں کوئی بھی گریجویٹ جو 40% نشانات حاصل کیا ہو داخلہ کے لئے اہلیت رکھتا ہے۔ داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ پی ایچ ڈی ریگولر کورس 3 تا 6 سالوں پر مشتمل پروگرام ہے۔ نظم ونسق عامہ اور سیاسیات میں کم ازکم 55 نشانات سے پوسٹ گریجویشن کامیاب امیدواروں کو اہلیتی ٹسٹ کے بعد داخلہ دیا جائے گا۔ ایم۔اے میں داخلے کیلئے 35 سال اعظم ترین عمر کی قید ہے۔ تمام کورسس میں داخلوں کیلئے دسویں، بارہویں یا ڈگری میں اردو بطور مضمون پڑھنا ضروری ہے۔ شعبہ نظم ونسق عامہ میں تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل ہیں۔ نظم ونسق عامہ کے تمام مضامین میں اردو میں معیاری نصابی مواد دستیاب ہے۔ شعبہ میں معیاری تحقیق کا کام بھی جاری ہے۔ شعبہ کے کئی طلباء وطالبات NET / SLET امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں اور ICSSR-MANF.JRF فیلوشپ حاصل کر رہے ہیں۔ شعبہ کا نصاب عصری ضرورتوں سے ہم آہنگ ہے۔ شعبہ سے فارغ طلبہ یونیورسٹی، ڈگری کالجس اور دیگر سرکاری، خانگی اور غیر سرکاری شعبہ جات میں اعلیٰ عہدوں پراپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اسکالرشپ کی قواعد کے مطابق پی ایچ ڈی میں داخلہ لینے والے طلباء کو 8000 روپے ماہانہ اسکالرشپ دی جائے گی۔ ایم اے طلبہ کیلئے مرکزی وریاستی حکومتوں کی جانب سے میرٹ کی بنیاد پراسکالرشپ دستیاب ہیں۔ لڑکے اورلڑکیوں کیلئے کیمپس میں ہاسٹل کی بہترین سہولیات دستیاب ہے۔ یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں طلبہ کیلئے طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ اور وائی فائی اور معیاری کتب خانے کے ساتھ ساتھ کھیل کود کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ پی ایچ ڈی میں فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 مئی 2024 ہے۔ ایم اے میں فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ تمام کورس میں داخلوں کے لئے نتائج کے منتظر امیدوار بھی درخواست فارم آن لائن داخل کرسکتے ہیں۔ پراسپکٹس اور آن لائن فارم داخل کرنے کے لیے یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے رجوع کریں۔ مزید معلومات صدر شعبہ سے ان نمبرات 040-23008449، 09705704939 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ایچ۔این۔ایم۔سی اینگلو جونیئر کالج جلگاوں کے شاندار نتائج کی روایت برقرار

جلگاؤں: 23 مئی (عبدالوحید جنیدی) انجمن تعلیم المسلمین کے زیر انصرام جاری ایچ این ایم سی اینگلو جونیئر کالج آف آرٹس وسائنس جلگاؤں کا سالانہ مجموعی نتیجہ 86.95 فی صد رہا۔ جس میں بتدریج انگریزی میڈیم سائنس 01.99 اردو میڈیم سائنس 97.98 اور آرٹس اردو میڈیم 52.85 فی صد اس ضمن میں ادارۂ ہٰذا میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر نے طلبہ کی بہتر کارکردگی پر مبارکباد پیش کی۔ مزید برآں یہ کہ اس پُرمسرت موقع پر محترم اعجاز عبدالغفار ملک صاحب (صدر انجمن) محترم سیّد چاند صاحب (نائب صدر انجمن) محترم امین بھائی بادلی والا صاحب (جنرل سکریٹری انجمن)، نائب صدر مدرس جناب فاروق امیر سر، سپروائزر محترم شیخ نعیم بشیر سر، ادارے کے جملہ اسٹاف ممبران نے طلبہ کی بہتر کارکردگی پر پُرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی دعاؤں سے نوازا۔ صدارتی خطبہ دیتے ہوئے ادارے کے صدروچیئرمین محترم اعجاز ملک صاحب نے طلبہ کو آئندہ تعلیمی سال کے لیے پُرعزم رہنے اور تعلیمی میدان میں مسلسل سعی وجہد کرنے کی تلقین فرمائی نیز طلبہ کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ واضح رہے کہ انگلش میڈیم میں بتدریج شاہد عارف (17.82) اول، زوبیہ عبدالقیوم (83.78) دوم اور مخدوم طالب (67.78) سوم اسی طرح اردو میڈیم سائنس میں بتدریج خدیجہ شکیل (33.78) اول، خان صالحہ آصف (67.74) دوم، مشکا ناز (00.73) سوم مقام حاصل کیا، اسی طرح ٹیکنیکل میں عرش خان یونس خان (67.73) اول، سفیان آصف پنجاری (84.70) دوم، عبید حارث ندیم (67.69) نے سوم مقام حاصل کیا نیز آرٹس ڈویژن میں بتدریج سیدزوبیہ شبیرعلی (67.82) اول، پٹھان کشفیہ واجد (00.80) دوم، اور فرحین جعفر دیشپانڈے (61.76) نے سوم مقام حاصل کیا۔ وائس پرنسپل فاروق امیر سر کے رسم شکریہ پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔ نظامت کے فرائض ضمیر سر نے بحسن وخوبی انجام دیے۔

سندھ اور بلوچستان کے 3 اضلاع کے سیوریج کے نمونوں میں پولیو وائرس کا پتہ چلا

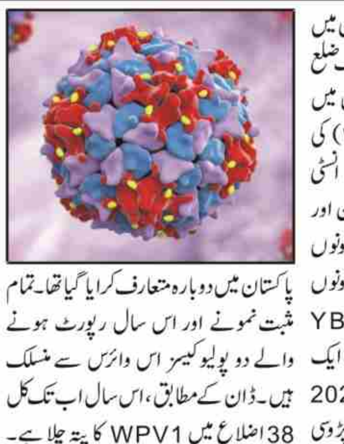

سندھ۔23 رمئی۔ایم این این۔پاکستان میں بلوچستان کے دواضلاع اور سندھ کے ایک ضلع سے حاصل کیے گئے سیوریج کے نمونوں میں جنگلی پولیو وائرس ٹائپ 1 (WPV1) کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے مطابق، کوئٹہ، چمن اور حیدرآباد سے جمع کیے گئے سیوریج کے نمونوں میں ڈبلیو پی وی 1 مثبت آیا ہے۔ ان نمونوں میں WPV1 کے درآمد شدہ YB3A جینیاتی کلسٹر سے جینیاتی طور پرمنسلک ایک وائرس موجود ہے۔ یہ خاص جھرمٹ 2021 میں پاکستان سے غائب ہوگیا لیکن پڑوسی ملک افغانستان میں گردش میں رہا۔ اسے گزشتہ سال سرحد پار ٹرانسمیشن کے ذریعے پاکستان میں دوبارہ متعارف کرایا گیا تھا۔ تمام مثبت نمونے اور اس سال رپورٹ ہونے والے دو پولیو کیسز اس وائرس سے منسلک ہیں۔ ڈان کے مطابق، اس سال اب تک کل 38 اضلاع میں WPV1 کا پتہ چلا ہے۔ پاکستان پولیو پروگرام نے اس سال پولیو کے قطرے پلانے کی چارمہم چلائی ہیں، جن میں دو ملک گیرمہم میں شامل ہیں جو کہ جنوری اور فروری میں پانچ سال سے کم عمر کے 43 ملین سے زائد بچوں تک پہنچی ہیں۔ اگلی ویکسینیشن مہم جون کے پہلے ہفتے میں چلائی جائے گی۔ حیدرآباد میں تلسی داس پمپنگ اسٹیشن سے نمونے جمع کیے گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سائٹ سے پچھلے پانچ نمونوں نے بھی مثبت تجربہ کیا۔ چمن کا نمونہ آرمی کا زیبہ سائٹ سے حاصل کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع کا نواں مثبت نمونہ ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے ایک ذریعے نے انکشاف کیا کہ کوئٹہ میں، ریلوے پل سائٹ سے نمونہ اکٹھا کیا گیا، جو اس سال کوئٹہ ضلع سے اٹھارہواں مثبت نمونہ ہے۔

اسکس لائبریری کا عظیم الشان مزاحیہ مشاعرہ

مالیگاؤں: 23 رمئی: اسکس لائبریری کے زیراہتمام، زندہ دلانِ مالیگاؤں اور مالیگاؤں آرٹس وکلچرل ایسوسی ایشن کے تعاون سے ایک مزاحیہ مشاعرہ کا انعقاد مورخہ 26 مئی 2024 بروز اتوار رات 10 بجکر 10 منٹ پر ھارون بی اے کلچرل حال میں کیاجارھاھے۔ مشاعرے کی صدارت مشہور صنعتکار الحاج خالد عمر صدیقی صاحب فرمائینگے۔ ظہیر قدسی نظامت کے فرائض انجام دینگے۔ شہرِعزیز کے مدعو مزاحیہ شعرا رمضان فینس، مختار یوسفی، نجمی ابن جاوید، رفیق سرور، سراج دلار، محمد رضا سر، مسعود ملک، شفیق محسن، جاوید آفاق، روبوٹ مالیگانوی، اسمٰعیل ہرفن، طاہرانجم صدیقی، جن مالیگانوی اور ظہیر قدسی اپنے مزاحیہ کلام سے سامعین کو محظوظ کریں گے ان شاء اللہ۔ لھٰذا ہنسنے ہنسانے اور موڈ کی سروسنگ کرانے کیلئے ضرور بضرور تشریف لائیں۔ الملتمسین: صدرو اراکینِ اسکس لائبریری، زندہ دلانِ مالیگاؤں، مالیگاؤں آرٹس وکلچرل ایسوسی ایشن۔

ادارہ نثری ادب کی 215ویں ماہانہ ادبی نشست 25 مئی بروز سنیچر کو

اس ماہ ادارہ نثری ادب کی 215 ویں ماہانہ ادبی نشست، ان شاءاللہ بتاریخ 25 مئی 2024ء، بروز سنیچر کی شب ٹھیک (30:09) ساڑھے نو بجے، اے ٹی ٹی ہائی اسکول میں ہوگی۔ محترم پروفیسر طاہر انجم صدیقی صاحب (معروف افسانہ نگار وشاعر) صدارت کے فرائض انجام دیں گے۔ نشست میں عبدالمجید ماسٹر، ڈاکٹر اقبال برکی، عظمت اقبال وڈاکٹر عمران امین صاحبان اپنی تخلیقات پیش کریں گے جس پر تنقید وتبصرے کی اجازت ہوگی۔ نظامت کے فرائض رضوان ربانی سرانجام دیں گے۔ اردو زبان وادب کے شیدائیوں (ڈی ایڈ، بی ایڈ، بی اے، ایم اے اردو کے طلباء واردو زبان کے اساتذہ) اورعوام الناس سے شرکت کی گذارش صدر واراکین ادارہ نثری ادب نے کی ہے۔

رضوان ربانی، پروپیگنڈہ سیکرٹری، ادارہ نثری ادب، مالیگاؤں

رحمانیہ اردو سائنس؛ آرٹس جونیئر کالج مانورہ کا نتیجہ سوفیصد

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکرنعمانی) حال ہی میں بارہویں بورڈ کے نتائج کا اعلان ہوا جس میں رحمانیہ اردو سائنس آرٹس جونیئر لاج کا نتیجہ سوفیصد رہا امراوتی بورڈ کی طرف سے 21 مئی، کو بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان ہوا جس میں رحمانیہ اردو سائنس آرٹس دونوں ہی فیکلٹیز کے طلباء کا نتیجہ سوفیصد رہا نمایاں نمبرات سے کامیاب طلباء میں ثاقب خان رحیم خان 33.87، رزین احمد انیس الدین 17.86، المش خان انیس خان 84، سانیہ پروین امین الدین 67.85، صدف سحر محمد رفیق 50.84، اشمیرہ فلک ایوب خان 50.83 رہیں۔ کامیاب طلباء کے لیے پرنسپل محمد اقبال شیخ نے نیک خواہشات کا اظہار کیا رحمانیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر وحیدالدین شیخ نے طلباء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا طلباء کی کامیابی کے پیچھے تمام ہی اساتذہ کی محنت وکوششوں سے انکارنہیں کیا جاسکتا۔ جس میں انیس انصاری سر، شعیب سر، ناظم سر، رمیز سر، شاہ رخ سر، سہیل سر، معین سر شامل ہیں۔

امریکہ نے 73 ملین ڈالر کے کرپٹو اسکینڈل میں دوچینی شہریوں کو گرفتار کیا

لاس اینجلس۔ 23 رمئی۔ ایم این این۔ امریکی حکام نے دوچینی شہریوں پر کرپٹوکرنسی اسکینڈل میں فرد جرم عائد کی جس نے دھوکہ دہی کے شکار متاثرین سے کم ازکم 73 ملین امریکی ڈالر کی لانڈرنگ کی۔ امریکی حکام نے جمعرات کو لاس اینجلس میں ییچینگ ژانگ کو گرفتار کیا۔ چین اور سینٹ کٹس اینڈ نیوس کے دوہری شہری ڈیرن لی کو اپریل میں اٹلانٹا کے ہوائی اڈے سے گرفتار کیا گیا تھا۔ امریکہ نے دونوں پر الزام لگایا کہ وہ ایک قسم کے کرپٹو کرنسی انویسٹمنٹ اسکینڈل میں ملوث ہیں جسے پگ بچرنگ کہا جاتا ہے، جو کہ عالمی اربوں ڈالر کی صنعت بن چکی ہے۔ مدعا علیہان پر الزام ہے کہ انہوں نے شریک سازش کاروں کو شیل کمپنیوں کے نام پر امریکی بینک اکاؤنٹس کھولنے کی ہدایت کی تھی۔ متاثرین کو ان اکاؤنٹس میں رقم جمع کرنے کے لیے آن لائن ترغیب دی گئی تھی۔

عمرین اردو جونیئر کالج اکولہ کی نمایاں کامیابی

اکولہ: 23 مئی (ڈاکٹر ذاکرنعمانی) عمرین اردو مائناریٹی ایجوکیشن سوسائٹی اکولہ کے زیرانصرام عمرین اردو جونیئر کالج شاداب نگر اکوٹ فائل اکولہ (مہاراشٹر) نے جماعت بارہویں کے بورڈ اگزام میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ کالج کا کل نتیجہ 78.08 فیصد رہا۔ سائنس فیکلٹی کا نتیجہ 82.50 فیصد اور آرٹس فیکلٹی کا نتیجہ 72.72 فیصد رہا۔ سائنس فیکلٹی میں سہانہ فردوس عبدالعرفان نے 71.6 فیصد نمبرات کے ساتھ اول مقام حاصل کیا۔ بشریٰ پروین صابر خان نے 69.16 نمبرات لے کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ صنوبر انعم محمد عارف 67.66 فیصد نمبرات لے کر تیسرے مقام پر رہی۔ وہیں آرٹس فیکلٹی میں مدیحہ سکینہ شیخ محبوب نے 72.50 فیصد نمبرات کے ساتھ اول مقام حاصل کیا۔ زینب پروین صابر خان نے 70.83 فیصد نمبرات لے کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ شازیہ پروین شیخ سلیم 60.83 فیصد نمبرات کے ساتھ تیسرے مقام پر رہی۔ طلبہ کی اس کامیابی پر سوسائٹی کے صدر غلام عارف صاحب، صدر مدرس محمد سہیل اختر، عائشہ عارف، ڈاکٹر مجاہد احمد، اظہر حسین انصاری، عمرین فاطمہ، عبدالندیم، مہوش عارف، سہیل انصاری، سید شہباز، محمد رفیع الدین مجاہد اور شیخ رضوان وغیرہ اساتذہ وطلبہ نیز غیر تدریسی عملے نے مبارکباد پیش کی ہیں۔

جبری مشقت کے ساتھ چین میں بنائے گئے پرزوں کے استعمال شدہ گاڑیاں امریکہ بھیجی گئیں

واشنگٹن۔23 رمئی۔ایم این این۔امریکہ بھیجی جانے والی گاڑیاں جبری مشقت کے ساتھ چین میں بنائے گئے پرزہ جات استعمال کرتی ہیں۔ امریکی کانگریس کی تحقیقات کے مطابق بی ایم ڈبلیو، لینڈ روور، جیگوار اور ووکس ویگن نے ایک چینی سپلائر کے پرزے استعمال کیے ہیں جن پر ریاستہائے متحدہ میں جبری مشقت کے لیے پابندی عائد ہے۔ سینیٹ کی مالیاتی کمیٹی کی جانب سے پیرکو جاری کردہ ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کار کمپنیوں نے شمال مغربی چین کے سنکیانگ علاقے میں ایغور جبری مشقت کے ساتھ بنائے گئے پرزوں کا استعمال کرتے ہوئے گاڑیاں تیار کیں۔ 2021 اویغور جبری مشقت کی روک تھام کے ایکٹ (UFLPA) کے تحت، سنکیانگ سے امریکہ میں اشیا کی درآمد پر پابندی ہے جب تک کہ کمپنیاں یہ ثابت نہ کرسکیں کہ پیداوار میں جبری مشقت کا استعمال نہیں کیا گیا۔ بیجنگ پر اویغورسمیت 10 لاکھ مسلمانوں کو سنکیانگ میں حراستی مراکز میں رکھنے کا الزام ہے۔ چینی حکام ان الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ کمیٹی میں ڈیموکریٹک عملے کی دوسالہ تحقیقات کے بعد سینیٹ کی مالیاتی کمیٹی کے چیئرمین رون وائیڈن نے کہاکہ "کارسازوں کی خود پولیسنگ واضح طور پر کام نہیں کر رہی ہے۔ کسی نہ کسی طرح، فنانس کمیٹی کے نگران عملے نے اس بات کا پردہ فاش کیا کہ اربوں ڈالر کی کمپنیاں بظاہر کیا نہیں کرسکتیں: کہ BMW درآمد شدہ کاریں، جیگوار لینڈ روور نے پرزہ جات درآمد کیے، اور ووکس ویگن AG نے کاریں تیار کیں جن میں تمام اجزاء شامل تھے جو ایک سپلائی کرنے والے کے بنائے گئے تھے جن پر اویغور جبری مشقت کے استعمال پر پابندی تھی۔ کانگریس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کیلیفورنیا میں واقع آٹو سپلائر بورنز انکارپوریشن نے اپنے مینوفیکچرنگ کے عمل میں جبری مشقت کے مبینہ استعمال کے لیے 2023 سے UFLPA پابندی کی فہرست میں شامل کمپنی جے ڈبلیو ڈی سے اجزاء حاصل کیے تھے۔ اس کے بعد بورنز نے لیئر کارپوریشن کو اجزاء فراہم کیے، جو بی ایم ڈبلیو اور جیگوار لینڈ روور کے لیے براہ راست فراہم کنندہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لیئر نے جنوری میں بی ایم ڈبلیو، جیگوار لینڈ روور اور ووکس ویگن کو خطوط بھیجے، انہیں ممنوعہ اجزاء کے بارے میں مطلع کیا اور کہا کہ وہ اپنے سپلائر کے ساتھ مل کر اجزاء کو دوبارہ تیار کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ووکس ویگن نے اس سال کے شروع میں تصدیق کی تھی کہ اس کی گاڑیوں کی امریکہ بھیجی جانے والی کھیپ میں بلیک لسٹڈ سپلائر کے حصے شامل تھے۔ بی ایم ڈبلیو نے کانگریس کی کمیٹی سے پوچھ گچھ کے بعد کہا کہ اس نے جے ڈبلیو ڈی سے کم ازکم 000,8 منی کوپر کاروں میں ممنوعہ پرزے استعمال کیے ہیں۔ بی ایم ڈبلیو نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ایسی گاڑیوں کی درآمد بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو ممنوعہ پرزوں کا استعمال کرتی ہیں۔ کانگریس کی رپورٹ کے مطابق، بی ایم ڈبلیو نے تقریباً اپریل 2024 تک ممنوعہ مصنوعات کا استعمال کیا۔

کیا چین کی مالی امداد سے پیرو کی بندرگاہ اگلی ہمبنٹوٹا بنے گی؟

لیما۔23 رمئی۔ایم این این۔ لاطینی امریکی ملک پیرو، ان دنوں متنازعہ بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے سلسلے میں چینی سرگرمیوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ لیکن چونکہ چین کی کوئی شمولیت سیکورٹی مضمرات کے بغیر نہیں آتی، اس لیے امریکہ خاص طور پر بیجنگ کی جانب سے پیرو میں ایک گہرے سمندری بندرگاہ کی تعمیر کے بارے میں فکرمند ہے، جسے بی آر آئی اسکیم کے ذریعے 6.3 بلین ڈالر کی لاگت سے مالی اعانت فراہم کی جارہی ہے۔ فی الحال، اس بات پر قانونی جنگ میں بند ہے کہ اس کے ڈویلپر کو کتنا کنٹرول حاصل ہوگا، گہرے سمندری بندرگاہ نے امریکہ کے اسٹریٹجک کمیونٹی کے اراکین میں ایک وسیع تشویش کو جنم دیا ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ پیرو کے ساتھ چین کے گہرے تعلقات کو دیکھتے ہوئے، لیما سے 60 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع چانکے میں جو بندرگاہ تیار کی جارہی ہے، اسے فوجی استعمال کے لیے تبدیل کیا جاسکتا ہے، جس سے خطے میں امریکہ کے مفادات کو خطرہ لاحق ہوگا۔ زیرتعمیر بندرگاہ امریکہ سے زیادہ دور نہیں ہے۔ پیرو اور امریکہ کے درمیان فاصلہ تقریباً 07.5580 کلومیٹر ہے۔ یوایس سدرن کمانڈ (ساؤتھ کام) کی سربراہ جنرل لورا رچرڈسن نے نیوز ویک کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، "وہ ہمارے وطن کے ریڈ زون میں 20 گز کی لائن پر ہیں۔ نومبر 2024 کے بعد سے، چینی ریاست کی حمایت یافتہ Cosco شپنگ پورٹس کے ذریعے تعمیر کی جانے والی بندرگاہ کے آپریشنز، صدر شی جن پنگ کے لیما میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن سمٹ میں شرکت کے لیے پیرو کے دورے کے دوران اس کے افتتاح کے بعد شروع ہونے کی توقع ہے۔ 2019 میں شروع کی گئی، گہری بندرگاہ، چانکے میں تعمیر کی جارہی ہے، لاطینی امریکہ اور ایشیا کے درمیان ہموار اور بہتر تجارتی روابط کو آسان بنائے گی۔ یہ بھی دلیل دی جاتی ہے کہ بندرگاہ پاناما کینال یا کیپ آف ہارن کے ذریعے نقل وحمل کی ضرورت کو کم کرکے قیمتی شپنگ وقت کی بچت کرے گی۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے کہا کہ یہ بندرگاہ نہ صرف پیرو کی خدمت کرے گی بلکہ "چین کے لیے ایکواڈور، چلی، کولمبیا اور برازیل سے آنے والے سامان کے لیے بنیادی رابطہ پوائنٹ بھی بن جائے گی۔ 2023 میں، ان پانچ ممالک نے چین کو تقریباً 135 بلین ڈالر مالیت کا سامان برآمد کیا۔ تاہم، ماہرین کا خیال ہے کہ اگر پیرو میں ایک بڑی سمندری بندرگاہ تیار کرنے کے پیچھے چین کا بنیادی مقصد تجارت ہوسکتا ہے، لیکن مستقبل میں اگر بیجنگ اسے بحری جہازوں کی ڈاکنگ کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کرتا ہے جیسا کہ پہلے ہی سری لنکا میں چینی ساختہ ہمبنٹوٹا بندرگاہ کے ساتھ دیکھا گیا ہے، یہ امریکہ کے لیے ایک بڑا سیکورٹی خطرہ ہوگا۔ اس خدشے کو اس حقیقت سے مزید تقویت ملتی ہے کہ چین کے Cosco شپنگ پورٹ کا مذکورہ بندرگاہ میں 60 فیصد حصہ ہے، جبکہ پیرو کی کمپنی وولکن کے پاس ہے۔ اس کے پیش نظر، سیکورٹی ماہرین کو جس چیز سے سب سے زیادہ تشویش لاحق ہے وہ یہ ہے کہ چانکے میں بندرگاہ کا تمام بیک اینڈ انفراسٹرکچر چین جیسی غیر ملکی طاقت کے کنٹرول میں ہوگا۔ خاص طور پر یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ چینی آپریٹرز بندرگاہ سے گزرنے والے بحری جہازوں اور کارگوز کی اقسام کے بارے میں انٹیلی جنس جمع کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آپریٹرز کسی خاص کارگو کو بھی ضبط کرسکتے ہیں یا ڈوکڈ جہازوں کو جانے سے روک سکتے ہیں، سپلائی چین اور بین الاقوامی تجارت میں خلل ڈال سکتے ہیں۔ پھر چینی کمپنیوں کی تیار کردہ بندرگاہیں سری لنکا کی ہمبنٹوٹا بندرگاہ اور بہاماس کی اباکو بندرگاہ جیسے دوہری شہری اور فوجی استعمال کے لیے بنائی گئی ہیں۔ سنٹر فار سٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے مطابق جو کہ امریکہ میں قائم تھنک ٹینک ہے، چینی ریاستی اداروں کے پاس لاطینی امریکہ اور کیریبین میں بندرگاہوں کی تعمیر یا اپ گریڈنگ کے 40 منصوبے ہیں۔ ان میں سے تقریباً سبھی چینی کمپنیاں سنبھالتی ہیں۔ ان میں سے کچھ منصوبے جغرافیائی طور پر امریکہ کے قریب ہیں۔ جیسا کہ بہاماس میں اباکو جزیرے پر چینی بندرگاہ کی سہولت۔ اباکو ایک دوہری استعمال کی بندرگاہ ہے جو جنوبی فلوریڈا کے قریب ہے۔ دیگر چینی منصوبے جیسے کہ بیگل چینل پر ارجنٹائن کی قطبی رسد کی سہولت آبنائے میگیلان کے قریب ہے، یہ 570 کلومیٹر کا سمندری راستہ ہے جو جنوبی امریکہ کو شمالی امریکہ سے الگ کرتا ہے۔ مغربی نصف کرہ میں چین کی اس طرح کی پیشرفت، بشمول پیرو میں زیرتعمیر چانکے بندرگاہ اور مشرقی ایشیائی ملک کی بڑھتی ہوئی خلائی صلاحیتوں نے امریکی سیکورٹی ماہرین میں بے چینی کا احساس پیدا کیا ہے۔ سنٹر فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز میں امریکن پروگرام کے ڈائریکٹر ریان سی برگ نے اپنے کالم میں کہا کہ مغربی نصف کرہ میں چین کی بندرگاہوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بڑھتی ہوئی فہرست" خطے میں امریکی تجارتی اور بحری آپریشنز کو متاثر کرسکتی ہے۔

تائیوان میں نوجوان مظاہرین نے چین کے خلاف ریلی نکالی

تائی پے۔23 رمئی۔ایم این این۔ ہزاروں کی تعداد میں نوجوان مظاہرین نے منگل کی رات دیر گئے تائیوان کی مقننہ کا گھیراؤ کیا۔ حزب اختلاف کی جماعتوں کی جانب سے جزیرے کی نئی قیادت اور اس کی انتظامیہ کو زیر تسلط پارلیمنٹ سے سخت جانچ پڑتال کے لیے اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ سی این این نے رپورٹ کیا کہ قانون ساز چین کے ساتھ قریبی تعلقات کے حامی ہیں۔ مظاہرے لائی چنگ تے کی صدارت کے لیے ایک ہنگامہ خیز آغاز کا اشارہ دیتے ہیں، جنہوں نے پیر کو حکمران ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) کے لیے تاریخی تیسری بار کامیابی حاصل کرنے کے بعد عہدہ سنبھالا، جو تائیوان کی خودمختاری کی وکالت کرنے اور بیجنگ کا غصہ نکالنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ پارلیمانی اکثریت کی عدم موجودگی میں لائی کی نوزائیدہ انتظامیہ کو درپیش رکاوٹوں کا سامنا ہے، جس کا کنٹرول اب دو اپوزیشن گروپوں، کے ایم ٹی اور تائیوان پیپلز پارٹی (ٹی پی پی) کے ہاتھ میں ہے۔ مظاہرین نے اس بات پر غم وغصے کا اظہار کیا کہ وہ کے ایم ٹی اور ٹی پی پی کی جانب سے مقننہ کے ذریعے ایک بل کو جلد بازی میں لانے کی ایک تیز کوشش کے طور پر سمجھتے ہیں، جس سے پارلیمنٹ کو ایگزیکٹو برانچ پر نگرانی بڑھانے کے لیے وسیع اختیارات دیے گئے ہیں۔ 2014 میں طلباء کی زیر قیادت احتجاجی تحریک جب سیکڑوں نے چین کے ساتھ کے ایم ٹی کے متنازعہ تجارتی معاہدے کی مخالفت کرتے ہوئے کئی ہفتوں تک مقننہ پر قبضہ کیا۔ ان مظاہروں نے کے ایم ٹی کی بعد میں ہونے والی انتخابی شکست میں اہم کردار ادا کیا، جو اس کے بعد سے دوبارہ صدارت حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مجوزہ قانون سازی میں" پارلیمنٹ کی توہین" کا ایک نیا مجرمانہ جرم متعارف کرایا گیا ہے، جس میں صدر سمیت حکومتی اہلکاروں کے لیے جرمانے یا قید کی اجازت دی گئی ہے، جو مقننہ کے سامنے غلط بیانات دیتے پائے گئے ہیں۔ سماعت کے دوران سوالات کے جوابات دینے، دستاویزات فراہم کرنے یا معلومات کو روکنے سے انکار کرنے پر افسران کو جرمانے کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ ان اقدامات سے حکام کو سفارت کاری اور دفاع سے متعلق حساس معلومات افشاء کرنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے یا مجرمانہ اثرات کا خطرہ، ممکنہ طور پر قومی سلامتی سے سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔ ڈی پی پی نے اپوزیشن پر الزام لگایا ہے کہ وہ پالیسی پر غور وخوض کے لیے مناسب وقت کے بغیر بل کو ریل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس کے برعکس، کے ایم ٹی اور ٹی پی پیکا دعویٰ ہے کہ قانون سازی حکومتی احتساب کو بڑھانے اور بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے، دنیا بھر کی دیگر جمہوریتوں میں اسی طرح کے چیک اینڈ بیلنس کا حوالہ دیتے ہوئے وہ ڈی پی پی پر غلط معلومات پھیلانے اور قانون سازی کی پیش رفت کو روکنے کا الزام لگاتے ہیں۔ ڈی پی پی نے اپوزیشن پر الزام لگایا ہے کہ وہ پالیسی پر غور وخوض کے لیے مناسب وقت کے بغیر بل کو ریل کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس کے برعکس، کے ایم ٹی اور ٹی پی پیکا دعویٰ ہے کہ قانون سازی حکومتی احتساب کو بڑھانے اور بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔

خیبر پختونخواں میں ایل جی کے بلاک شدہ فنڈز پر ایک بار پھر احتجاج شروع ہوگیا

پشاور۔23 رمئی۔ایم این این۔خیبر پختونخوا بھر سے تعلقہ اورویلج کونسل کے چیئرمینوں نے منگل کو خیبر پختونخوا اسمبلی کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا، اورصوبائی حکومت کی طرف سے روکے گئے فنڈز کے اجراء کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ گزشتہ دوسالوں میں مقامی حکومتوں کو ضروری فنڈز فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنے حلقوں میں روزمرہ کے مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہیں۔ مظاہرے کے دوران مظاہرین نے خیبر روڈ کو تمام گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کردیا اور حکومت کے تاخیری حربوں کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ سڑک کی بندش سے شہر بھر میں شدید ٹریفک جام ہوگیا جس سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ چیئرمینوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ گزشتہ دوسالوں میں ناظمین کو صرف 000,40 روپے کا اعزازیہ ملا تھا جو کہ دستیاب فنڈز کی کمی کی وجہ سے دفتر کا کرایہ پورا کرنے کے لیے بھی ناکافی تھا۔ انہوں نے پچھلی ہڑتال کی کال کا ذکر کیا جب انہیں مذاکرات کے لیے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں مدعو کیا گیا، لیکن کوئی عملی حل سامنے نہیں آیا۔ بلدیاتی نمائندوں نے رواں ماہ کی 29 تاریخ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر ایک اور دھرنا دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے گزشتہ دو سالوں سے تمام واجبات اور بلاک شدہ فنڈز کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا اور بلدیاتی مسائل کے حل کو ترجیح دینے پر زور دیا۔

3500 افغان تارکین وطن ایران اور پاکستان سے وطن لوٹ آئے

کابل۔23 رمئی۔ایم این این۔افغانستان کی وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی نے ایران سے 769,2 افغان تارکین وطن اور 665 دیگر پاکستان سے رضا کارانہ اور غیر ارادی طور پر وطن واپسی کا اعلان کیا۔ اپنے آفیشل سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزارت کے بیان کے مطابق، یہ تارکین وطن 20 اور 21 مئی کو اسلام قلعہ اور طورخم سرحدوں کے ذریعے ملک میں داخل ہوئے۔ وزارت نے اطلاع دی ہے کہ ایران اور پاکستان سے واپس آنے والے 1,189 تارکین وطن کو خوراک اور غیر خوراکی امداد حاصل کرنے کے لیے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کو بھیجا گیا ہے۔ طالبان کی پناہ گزینوں اور وطن واپسی کی وزارت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان سے واپس آنے والے 92 خاندانوں کے لیے دس ہزار افغانیوں کو امداد اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مسلسل ردعمل کے باوجود ایران اور پاکستان سے افغان مہاجرین کی بے دخلی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے قبل تین ہزار کے قریب افغان تارکین وطن کو ایران اور پاکستان سے بے دخل کیا گیا تھا اور پھر وطن واپس آئے تھے۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے اعدادوشمار کے مطابق جنوری 2023 سے اپریل 2024 تک ڈیڑھ ملین سے زائد افغان تارکین وطن ایران اور پاکستان سے اپنے ملک واپس جاچکے ہیں۔ واپس آنے والوں کی یہ آمد افغانستان میں ایک سنگین انسانی بحران کے پس منظر میں ہوتی ہے۔ واپس آنے والوں کو پانی کی شدید قلت، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات، روزگار کے مواقع اور مناسب پناہ گاہوں سمیت متعدد چیلنجوں کا سامنا ہے۔ جاری بحران ان کی پہلے سے ہی غیر یقینی صورتحال کو مزید بڑھاتا ہے، جس سے ان کی اہم ضروریات کو پورا کرنے اور ملک میں دوبارہ انضمام کے وقت ان کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لیے جامع مدد اور مدد کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں نوجوانوں کی خودکشی میں اضافہ

اسلام آباد۔23 رمئی۔ایم این این۔پاکستان میں روزانہ تقریباً 50 سے 55 افراد خودکشی کررہے ہیں جن میں زیادہ تر مرد ہیں، جن میں سے 70 فیصد 15 سے 29 سال کی عمر کے لوگ ہیں۔ دماغی صحت کے ماہرین نے مزید کہا کہ خودکشی اب نوجوانوں میں موت کی چوتھی بڑی وجہ ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 2019 میں 19، 331 خودکشی کی اموات ہوئیں، جن میں سے 14، 771 مرد اور 4، 560 خواتین تھیں، اور مزید کہا کہ ڈبلیو ایچ او کا یہ بھی اندازہ ہے کہ ہر خودکشی کے لیے کم ازکم 10-20 اموات ہوتی ہیں۔ اس لیے پاکستان میں سالانہ 000,140 سے 000,300 خود کو نقصان پہنچانے کی کارروائیاں ہوسکتی ہیں۔ ڈاکٹر سید عثمان ہمدانی، بانی ڈائریکٹر، گلوبل انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن ڈویلپمنٹ۔ شفانے کہا، "نوجوانوں کو درپیش ذہنی صحت کے مسائل میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل تعلیمی دباؤ، مادے کا غلط استعمال، سائبر دھونس، سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال، خاندانی تنازعات اور معاشی مواقع کی کمی ہیں۔

پاکستان سمیت مختلف ممالک پر ویزا پابندیاں لگانا زیرغور

لندن۔ 23 رمئی۔ایم این این۔ برطانیہ کی سلامتی کی وزیر نے کہا ہے کہ ان ممالک پر ویزا پابندیاں عائد کرنا دانشمندانہ اقدام لگتا ہے جو گرومنگ گینگ کے مجرموں کو ان کے آبائی ملک میں بھیجے جانے کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ ٹوری ایم پی لورا فارس نے جی بی نیوز کو بتایا کہ یہ غیرملکیوں کے لیے" ہمارے ملکی قانون کا اصول" ہے جس کی سزا دوسال یا اس سے زیادہ کی سزا کے ساتھ ان کی سزا کے اختتام کے بعد خودکار طریقے سے ملک بدری کے لیے اہل ہوسکتے ہیں۔ مسز فارس نے مزید کہا کہ غیرملکی قومی مجرموں کی ملک بدری" ہمارے قانون میں شامل ہے" اور یہ کہ" یہ دانشمندانہ لگتا ہے کہ پاکستان جیسے ممالک کو پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر وہ اس عمل کو روکتے ہیں۔ وزیر نے اپنا تبصرہ اس وقت کیا جب ہوم آفس نے اعلان کیا کہ ایک ماہر گرومنگ گینگ ٹاسک فورس نے 400 سے زیادہ گرفتاریاں کی ہیں۔ ہوم آفس نے کہا کہ ٹاسک فورس نے تقریباً 550 افسران کو تربیت دی ہے اور 4,000 سے زیادہ متاثرین کی حفاظت کی ہے۔ پولیس نے عصمت دری کے گینگ سے بدسلوکی کرنے والوں کی کئی ہائی پروفائل سزائیں حاصل کی ہیں، لیکن غیرملکی مجرموں کی ملک بدری بہت کم ہے۔ نیشنلٹی اینڈ بارڈرز ایکٹ نے ان ممالک پر ویزا جرمانے عائد کرنے کا اختیار متعارف کرایا جو 2022 میں برطانیہ میں رہنے کا حق نہ رکھنے والے اپنے شہریوں کو نکالنے میں تعاون نہیں کرتے۔ اطلاعات کے مطابق دفتر خارجہ میں سرکاری ملازمین کی مخالفت کی وجہ سے طاقت کا استعمال ابھی باقی ہے۔ قاری عبدالرؤف، 54، 2012 میں روچڈیل میں لڑکیوں کے خلاف جنسی جرائم کے مرتکب پاکستانی مردوں کے نومضبوط گروہ کا حصہ تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران، رؤف نے کہا کہ"سب سفید فام جیوری" مناسب انصاف دینے سے قاصر ہے۔ اس کے خوفناک بدسلوکی کے دوسالوں کے دوران، 12 سال سے کم عمر کی درجنوں لڑکیوں کی عصمت دری کی گئی۔ چھ سال تک جیل میں بند رؤف کو صرف ڈھائی سال جیل کی سلاخوں کے پیچھے رہنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ رؤف کو حکم دیا گیا کہ اسے اس کے ریپ گینگ کے ساتھی عادل خان کے ساتھ پاکستان واپس بھیج دیا جائے، جس نے بدسلوکی کی مہم کے دوران ایک بچے کو حمل ٹھہرایا تھا۔

اردھاپور میں اور ملت نگر میں گاڑیوں سے
بڑے پیمانے پر جانور ضبط، تین بیل مردہ پائے گئے

ناندیڑ: 23رمئی (ورق تازہ نیوز) پولیس سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے کی رہنمائی میں اردھاپور پولیس نے آج علی الصبح تعاقب کرتے ہوئے ٹرک سے 22 بیل برآمد کئے اور انہیں پکڑلیا۔ان میں سے 3 مرچکے تھے۔پولیس کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق آج اردھاپور پولیس انسپکٹر چندر شیکھر کدم، پولیس سب انسپکٹر شیخ ایوب، پولیس املدار کدم، ڈانگے صبح 6 بجے بھوکر پھاٹہ سے بھوکر جانے والی سڑک پر بارسگاؤں پتی کے قریب گشت کررہے تھے اور ٹرک نمبر MH40 BL3762 کو رکنے کا اشارہ کیا۔لیکن وہ ٹرک نہیں رکا اور آگے بھاگا، اردھاپور پولیس نے اس کا پیچھا کرکے اسے روک دیا۔اس ٹرک میں گائے کے نسل کے جانوروں کو ایسی حالت میں لے جایا جارہا تھا جو درد کا باعث بنتے۔ یہ ٹرک ناگپور سے جانوروں کو لے کر حیدرآباد (تلنگانہ) جارہا تھا۔اس ٹرک میں کل 22 مویشی تھے جن میں تین مردہ پائے گئے۔باقی 19 بیلوں میں دوگورے تھے۔ان بیلوں کی کل قیمت 3 لاکھ 80 ہزار ہے اور ٹرک کی قیمت کیساتھ سیکشن 6، سیکشن 11(1)(d)(e) پریوینشن آف کرولٹی ٹو اینیملز ایکٹ 1960 اور سیکشن 47(a)، 48,50,56(c) ٹرانسپورٹ آف اینیمل رولز 1978 کی دفعہ 184, 134 / موٹر وہیکل ایکٹ 187 کے ساتھ اور مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 119 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

☆ناندیڑ: ناندیڑ دیہی پولیس نے 21 مئی کو ایک پک اپ گاڑی میں لے جارہے گائے کی نسل کے دس بیلوں کو ضبط کیا ہے۔ان گوروں کی قیمت ایک لاکھ 83 ہزار روپے ظاہر کی گئی ہے۔پولیس انسپکٹر مادھو گنپتی مانے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، 21 مئی کو تقریباً 11.30 بجے، انہوں نے اور ان کے ساتھی پولیس افسران نے ملت نگر، نمک فیکٹری کے سامنے بولورو پک اپ گاڑی MH26 BE5322 کو چیک کیا۔اس میں گائے کی نسل کے دس بیلوں کو باندھ کر بے رحمی سے پیٹا گیا۔ ناندیڑ دیہی پولیس نے مہاراشٹر اینیمل ویلفیئر ایکٹ کے تحت شیخ ساجد شیخ محبوب (21 سال) اردھاپور، عبدالرزاق مولا قریشی نئی آبادی اردھاپور اور بیل خریدار اور بیل بیچنے والے کے خلاف مقدمہ نمبر 404/2024 درج کیا ہے۔اس جرم کی تفتیش پولیس افسر تلنگے کررہے ہیں۔

ایگزیکٹوایڈیٹر مرزا یٰسین بیگ کا انتقال

ناندیڑ: (بذریعہ حیدرعلی) ہفت روزہ لوک بھاسکر کے ایگزیکٹو ایڈیٹر اور ناندیڑ ڈسٹرکٹ مراٹھی جرنلسٹ اسوسی ایشن کے سابق نائب صدر مرزا یٰسین بیگ جمعرات 23 مئی کی دوپہر دل کا دورہ پڑنے کیباعث انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔وفات کے وقت ان کی عمر 34 سال تھی، ان کے پسماندگان میں والدین، تین بھائی، دو بہنیں،

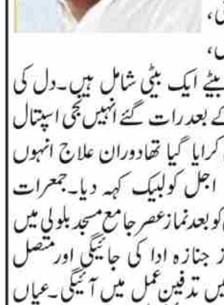

بیوی، دو بیٹے ایک بیٹی شامل ہیں۔دل کی تکلیف کے بعد رات گئے انہیں نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا دوران علاج انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہہ دیا۔جمعرات 23 مئی کو بعد نماز عصر جامع مسجد بلولی میں ان کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی اور متصل قبرستان میں تدفین عمل میں آئیگی۔عیاں رہے بلولی کے رہائشی یٰسین انعامدار نرم گفتار کے طور پر پہچانے جاتے تھیو ہیں حلقہ احباب میں بڑے دل والے کے طور پر مشہور رتھے۔اسی طرح وہ سابق ایم پی بھاسکر راو پاٹل کھت گاوں کر کے قابل اعتماد ساتھی کے طور پر جانے جاتے تھے۔سیاسی میدان میں کئی تجربہ کار لیڈروں کے ساتھ ساتھ انتظامیہ میں اعلیٰ عہدہ داروں کے ساتھ ان کے انتہائی گہرے اور ہم آہنگ تعلقات تھے۔جناب یٰسین انعامدار انتقال پر صحافتی حلقوں میں رنج وغم کا اظہار کیا جارہا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی بال بال مغفرت فرماتے ہوئے پسماندگان کا صبر جمیل عطا کرے۔آمین

عازمین حج کے لیے دیوگیری اور راجیہ رانی ایکسپریس کے کوچوں کی تعداد میں اضافہ کا مطالبہ

ناندیڑ: 23 مئی (ورق تازہ نیوز) خادم حجاز ٹرسٹ ناندیڑ کی جانب سے ریلوے انتظامیہ کو ایک میمورنڈم دیا کہ ناندیڑ منڈل ڈیویژن ریلوے منیجر عازمین حج کے لیے کنفرم ٹکٹ نہیں دے رہے ہیں بلکہ عازمین حج کے لیے خصوصی خدمات حاصل کررہے ہیں۔ مذکورہ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ ناندیڑ کے عازمین کو اپنے سفر میں پریشانی ہورہی ہے کیونکہ انہیں ریزرروڈ خدمات نہیں مل رہی ہیں۔لہٰذا خادم حجاز ٹرسٹ ناندیڑ کی جانب سے درخواست کی گئی ہے کہ 28 اور 29 مئی کو حج کے دودنوں کے لیے دیوگیری اور راجیہ رانی ایکسپریس میں دوسلیپر کوچز کا اضافہ کیا جائے اور عازمین کے ساتھ تعاون بھی کیا جائے۔اس موقع پر خادم حجاج ٹرسٹ کے عقیل احمد قندھاری، محمد نوید اقبال، میر جاوید علی، شیخ معین، حسنین شیخ، اقبال صدیقی، بشیر احمد، حیدر علی موجود تھے۔

مرکزی حکومت کی تبدیلی میں ایک مرتبہ پھر اتر پردیش کا کردار انتہائی اہم ہوگا: بدرالدین اجمل

دیوبند: ''اس وقت ملک میں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے اور ماحول بی جے پی حکومت کے خلاف ہے۔ پانچ مراحل کی ووٹنگ سے صاف ظاہر ہورہا ہے کہ بی جے پی کا اقتدار سے باہر ہونا طے ہے۔ پی ایم مودی بھلے ہی 400 پار کی بات کررہے ہوں، لیکن درحقیقت اس مرتبہ این ڈی اے کو 250 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی۔'' ان خیالات کا اظہار آج یہاں دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں شرکت کرنے دیوبند پہنچے آسام کے ڈوبھری سے رکن پارلیمنٹ اور چوتھی مرتبہ اسی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے اے آئی یو ڈی ایف کے قومی صدر مولانا بدرالدین اجمل نے عیدگاہ روڈ پر واقع اپنی رہائش گاہ پر نامہ نگاروں سے گفتگو کے دوران کیا۔مولانا بدرالدین اجمل نے کہا کہ یقینی طور پر ملک کے باشعور اور سیکولر ذہن رکھنے والے عوام بی جے پی کی پالیسیوں کے خلاف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انڈیا اتحاد کو ملک میں حمایت مل رہی ہے۔مولانا اجمل نے کہا کہ وہ آسام میں صرف تین سیٹوں پر الیکشن لڑ رہے ہیں اور انہیں امید ہے کہ وہ اپنی تین سیٹوں پر ایک مرتبہ پھر کامیابی حاصل کریں گے۔ اگرچہ مولانا اجمل نے صاف کہا کہ اس مرتبہ ان کا مقابلہ سخت ہوگا۔ گفتگو کے دوران مولانا اجمل نے آسام کے وزیراعلیٰ ہمنتا بسواسرما کے حالیہ بیانات کی سخت مذمت کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ دینی مدرسے قومی ورثہ ہیں، فضلاء مدارس نے مختلف میدانوں میں ملک کی خدمت کی ہے اور لگاتار کر رہے ہیں۔ ملک کی آزادی میں ان مدرسوں کی قربانیاں کسی طرح فراموش نہیں کی جاسکتیں۔ اس لیے دینی مدرسوں کے بارے میں ایسی بے ہودہ اور دل آزار باتیں کرنا درحقیقت ملک کی توہین ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ جمہوریت اور مدرسوں کو توڑنے کی بات کرتے ہیں لیکن ہم مدارس بنانے اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے عزم کے ساتھ کام کرتے ہیں۔مولانا بدرالدین اجمل نے کہا کہ اس وقت ملک میں بی جے پی کے خلاف ماحول ہے، جس سے پی ایم مودی گھبرائے ہوئے ہیں اور وہ مسلمان اور منگل سوتر جیسے بیانوں کے سہارے ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن ملک کے سمجھدار اور سیکولر ذہن رکھنے والے لوگ حالات سے بہت اچھی طرح واقف ہیں۔ اب انہیں مودی کی باتوں پر یقین نہیں رہا۔ بھلے ہی وہ 400 پار کی باتیں کرتے ہوں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ این ڈی اے کو اس مرتبہ 250 کی تعداد تک پہنچنا بھی مشکل ہوجائے گا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر ملک کے اقتدار میں اتر پردیش کا بنیادی کردار ہوتا ہے اور پانچ مراحل کی ووٹنگ سے صاف ظاہر ہوچکا ہے کہ حکومت کی تبدیلی میں ایک مرتبہ پھر اتر پردیش کا کردار اہم ہوگا۔

ٹی ڈی پی کے قائدین گھروں پرنظر بند

امراوتی: پولیس نے جمعرات کے روز تلگودیشم پارٹی کے قائدین کو گھروں پرنظر بند کردیا۔ پولیس کی اس کارروائی کا مقصد ٹی ڈی پی کے چلو مارچرلہ پروگرام کو ناکام بنانا تھا۔حکمراں جماعت وائی ایس آرسی پی پر لوک سبھا الیکشن (13 مئی) اور اس کے دوسرے دن تشدد کے واقعات کو ہوا دینے کے خلاف ٹی ڈی پی نے چلو ماچرلہ پروگرام کا اعلان کیا تھا تاکہ تشدد سے متاثرہ افراد سے ملاقات کی جاسکے، بتایا جاتا ہے کہ حکمراں جماعت وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے ایم ایل اے پی رام کرشنا ریڈی کی ایما پر یہ تشدد کے واقعات پیش آئے تھے تاہم پولیس نے پروگرام کی اجازت دینے سے انکار کردیا اور ٹی ڈی پی قائدین کو گھروں پرنظر بند کردیا۔

نجی ساہوکار کے دباو میں خودکشی کرنے والے تاجر کے معاملے میں تین افراد کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: 23رمئی (ورق تازہ نیوز) بھاگیہ نگر پولیس نے کل امبیکا نگر میں ایک نجی ساہوکار کے دباو میں ایک تاجر کی خودکشی کے سلسلے میں تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔سدھاکر مکندراؤ یوتیکر کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، اس کا بیٹا سمیر سدھاکر یوتیکر (42) آملہ کا تاجر تھا۔22 مئی کو، وہ صبح 11 بجے سے 12 بجے کے درمیان گھر پر ہی تھا کہ اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔اس نے خودکشی نوٹ لکھا ہے۔اس میں سمیر یوتیکر نے لکھا کہ کچھ لوگ زیادہ سود کا مطالبہ کررہے تھے اور سود کی رقم کی وجہ سے ذہنی پریشانی میں مبتلا کرکے جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے تھے۔اس پریشانی سے تنگ آکر اس نے چھت کے لوہے کے کانٹے سے لٹک کر خودکشی کرلی۔سمیر یوتیکر کی طرف سے لکھے گئے خودکشی نوٹ کے مطابق دیپک سہاش پاٹل، سندیپ ڈھاگے عرف ہیمنت، دیانند وبھوٹے نامی تین افراد سمیر یوتیکر کی خودکشی کے ذمہ دار ہیں۔ بھاگیہ نگر پولیس نے اس شکایت پر مہاراشٹر منی لانڈرنگ ایکٹ کی دفعہ 4 اور 5 کے ساتھ تعزیرات ہند کی دفعہ 306، 385، 504، 506، 34 کے تحت مقدمہ نمبر 214/2024 درج کیا ہے۔اس جرم کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر پرکاش کوکڑے کو سونپی گئی ہے۔تحریری وقت تک اس کیس کے ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جاسکا تھا۔

کنوٹ میں مسلم طلباء کی بارہویں میں شاندار کامیابی

کنوٹ (اکرم چوہان) بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان کردیا گیا ہے، کنوٹ میں واقع جواہرالعلوم اردو جونیر کالج نے اپنی کامیابی کا سلسلہ اس سال بھی قائم رکھا ہے۔اس کالج کا نتیجہ 86 فیصد رہا۔43 کے منجملہ 37 طالبات نے کامیابی حاصل کی۔نکہت شیخ ابراہیم نے 72.50 فیصد نشانات لیکر کالج میں اوّل مقام حاصل کیا۔وہیں عائشہ کریم کچھی نے 70.33 فیصد کیساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔دیگر طالبات میں افیفا محمد یوسف نے 70 فیصد نشانات، زینت پروین یعقوب چوہان نے 69 فیصد، مہاتما پھلے کالج کی طالبہ طوبیٰ سعود نصیر تگالے سائنس فیکلٹی سے 81 فیصد نشانات حاصل کیے۔جواہرالعلوم کالج کی اس شاندار کامیابی پر کالج انتظامیہ کمیٹی کے ذمیدار، پرنسپل، اساتذہ اکرم کی جانب سے تمام طالبات کو مبارکباد دی گئی۔

ناندیڑ. بیدر ھائی وے پر خوفناک حادثہ
شیخ محسن، فریدہ اور جنید کی موقع پر ہی موت ہوگئی

مکرم آباد: 23رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ۔ بیدر قومی شاہراہ نمبر 161 (A) پر بھاری پور کے قریب ایک خوفناک حادثہ پیش آیا، جو کہ مکرم آباد سے تھوڑی دوری پر ہے، یہ افسوسناک واقعہ آج جمعرات کو 3 بجے دوپہر کے درمیان پیش آیا۔اس سلسلے میں ایک تفصیلی رپورٹ کے مطابق مکھیڑ تعلقہ کے پرتاپور پھاٹا کے شیخ محسن غنی صاب شیخ (30 سال)، اس کی بیوی فریدہ شیخ (28 سال) اور جنید شیخ (5 سال) مکھیڑ سے مکرم آباد آرہے تھے کہ انکی دوپہیہ گاڑی نے بھاری پور گاؤں کے قریب سڑک کے کنارے کھڑی ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر ماری جس کی وجہ سے بائیک پر سوار میاں بیوی موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ پانچ سالہ بچے کو علاج کے لیے اُدگیر لے جایا جارہا تھا کہ راستے میں معصوم نے دم توڑ دیا۔تینوں کی لاشوں کو پرائمری ہیلتھ سنٹر مکرم آباد لایا گیا اور پوسٹ مارٹم اور پولیس کے پنچنامے کا عمل جاری تھا اس وقت پی ایس آئی چاند سید، خفیہ برانچ کے سب انسپکٹر مادھو ملگیروار سمیت پولیس اہلکار موجود تھے۔تھانہ مکرم آباد کے اسٹنٹ پولیس انسپکٹر بھل چندر تڈکے نے فوری طور پر جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور معائنہ کیا تو ابتدائی معلومات کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک دوپہیہ گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئی جب کہ مکرم آباد آرہے تھے۔

ناگپور کے عازمین حج ممبئی ایمیگریشن سینٹر کا انتخاب کرکے پریشانی میں

ناگپور، 23 مئی (ایجنسیز) ناگپور کے عازمین حج جنھوں نے ناگپور کے بجائے، ممبئی ایمیگریشن سینٹر کا انتخاب کیا ہے ان کی پریشانی میں اضافہ ہوا ہے۔اس ضمن میں سابق کابینی وزیر اور سینئر کانگریس لیڈر ڈاکٹر انیس احمد نے وزیراعظم آفس اور مرکزی اقلیتی وزیر اسمرتی ایرانی کو عازمین حج کو درپیش مسائل کے حوالے سے ایک محضر پیش کرکے مطالبہ کیا ہیعازمین حج کو انکی روانگی کے وقت سے پہلے تمام ضروری معلومات مہیا کی جانی چاہیے۔ تاکہ وقت رہتے انھیں ضروری انتظامات کرنے میں سہلولت ہو۔انیس احمد نے وضاحت کرتیہوئے کہا کہ پچھلے سال ناگپور کے جن عازمین حج نے ممبئی ایمیگریشن سینٹرس کے بجائے ناگپور کا انتخاب کیا تھا انہیں ممبئی سے سفر کرنے والوں کے مقابلے میں 66000 روپے زیادہ ادا کرنا پڑے تھے۔اور اسی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اس سال مہاراشٹر اور چھتیس گڑھ کے زیادہ سے زیادہ عازمین حج نے ناگپور کے بجائے ممبئی کا انتخاب کیا ہے۔ پچھلے سال تقریباً 3200 نے ناگپور ایمیگریشن سینٹرس کا انتخاب کیا تھا اور اس سال یہ تعداد گھٹ کر تقریباً 2000 تک ہوگئی ہے۔ اور ان میں سے بیشتر نے ممبئی کا انتخاب کیا ہے۔ان تمام نے ممبئی سے کم کرایہ ہونے کی وجہ سے ناگپور کے بجائے ممبئی ایمیگریشن سینٹرس کا انتخاب کیا ہے۔لیکن اب، ناگپور کے بجائے ممبئی ممبئی ایمیگریشن سینٹرس کا انتخاب کرنے والی عازمین حج کو مشکلات کا سامنا ہے۔اس سال ممبئی ایمیگریشن سینٹرس سے کرایہ میں اضافہ کیا گیا اور ناگپور اور ممبئی کے درمیان فرق اب 21000 روپے تک ہی رہ گیا ہے۔اس سال، ممبئی ایمیگریشن سینٹرس کا انتخاب کرنے والے عازمین حج کو، 21000 روپے کی بچت کے لیے، ممبئی جانے کے لیے ٹکٹوں کی بکنگ میں اضافی رقم خرچ کرنی پڑھ رہی ہے، ممبئی میں قیام و دیگر اخراجات ملاکر انھیں بہت زیادہ رقم ادا کرنا پڑے گا۔ ان عازمین حج نے زیادہ اخراجات سے بچنے کے لیے ناگپور کے بجائے ممبئی کا انتخاب کیا تھا۔ اب انھیں ناگپور کے مقابلے میں اور زیادہ اخراجات اور ممبئی تک سفر کی مشکلات کا سامنا ہے۔اگر ایمیگریشن سینٹرسکے انتخاب سے قبل عازمین حج کو یہ معلومات بہم پہنچائی جائے کہ کس ایمیگریشن سینٹرسے کتنا کرایہ وصول کیا جائے گا تو، ان عازمین حج کو اپنی سہولت اور بجٹ کے لحاظ س ایمیگریشن سینٹرس کا انتخاب کرنے میں سہولت ہوتی۔ لیکن افسوس ایسا نہیں کیا گیا۔انیس نے مزید کہا کہ عازمین حج کے مسائل میں مذید اضافہ کرنے کے لیے ممبئی ایمبر کیشن سینٹر سے پروازوں کی تاریخیں صرف ایک ہفتہ قبل جاری کی گئی، جس کی وجہ سے ان عازمین حج کو ریلوے میں کنفرم ٹرین ٹکٹ حاصل کرنا مشکل ہوگیا۔احمد نے کہا کہ پچھلے سال اس نے آواز اٹھائی تھی اور "پورے مراٹھواڑہ اور ودربھ خطہ کے عازمین حج نے ان حج کیمت ء کی انتظامیہ اور غلط پالیسوں کے خلاف آواز اٹھائی اور مرکز سے تمام سفری مقامات پر یکسانیت لانے کی اپیل کی گئی تھی"۔انیس نے محضر میں اس بات کی نشاندہی کی کہ 2019 تک جب یو پی اے حکومت برسراقتدار تھی تمام سفری مقامات سے یکساں کرایہ وصول کرنے کی پالیسی پر عمل کیا گیا۔انیس نے مطالبہ کیا کہ اگلے سال سے ایک پالیسی بنائی جاتی ہے جس کے تحت، اگر یکساں کرایوں پر عمل نہیں کیا جاتا ہے تو، عازمین حج کو ایمبرکیشن سینٹر کا انتخاب کرنے سے پہلے اس مخصوص امبارکیشن پوائنٹ کے لیے مقرر کردہ چارجز سے آگاہ کیا جانا چاہئے۔انیس نے ریل کے وزیر راو؟ صاب دانوے سے بھی ملاقات کی اور وزارت ریلوے اور ناگپور کے ڈی آر ایم سے مطالبہ کیا کہ ممبئی جانے والے حجاج کرام اور ان کے رشتہ داروں کے رش کو دیکھتے ہوئے اس ہفتے کے لیے ممبئی جانے والی حج اسپیشل ٹرین اور اضافی ٹرینوں میں اضافی کوچ کا اضافہ کیا جائے۔

تصانیفِ صادق: ایک مطالعہ
مرتب: عبدالقادر اورنگ آبادی

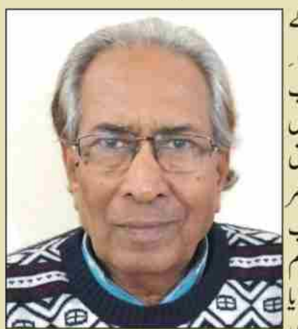

عبدالقادر اورنگ آباد دکن کے مشہور و معروف قلمکار ہیں ۔ تصانیفِ صادق: ایک مطالعہ' ان کی تازہ ترین کتاب ہے ۔جسے دہلی کے ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاوس نے شایع کیا ہے ۔عبدالقادر' پروفیسر صادق کے قریبی دوستوں میں سے ہیں ۔ زیر نظر کتاب میں انہوں نے صادق صاحب کی اب تک شائع شدہ تمام تصانیف پر مشاہیر اہل قلم کے مضامین شائع کرکے ایک اہم کام انجام دیا ہے۔صادق صاحب کی تنوع' ادبی اور تہذیبی سرگرمیوں کا احاطہ کرنا ایک دشوار گزار مرحلہ تھا جسے سر کرنا اپنے آپ میں کسی کارنامے سے کم نہیں تھا مگر عبدالقادر صاحب نے کمال خوبی سے سر کر دکھایا ہے۔اس کتاب میں انہوں نے 1973ء سے اب تک یعنی پچاس سال سے زیادہ عرصے تک صادق صاحب کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ایسے واقعات ارور باتیں بیان کی ہیں جن سے کم ہی لوگ واقف ہوں گے۔

اُدھر گزشتہ چند برسوں میں صادق صاحب کی حیات و شاعری پر کئی یونیورسٹیوں میں تحقیقی کام ہوئے ہیں اور مزید ہو رہے ہیں ایسے میں عبدالقادر کی مرتبہ یہ کتاب بہت مفید و معاون ثابت ہوگی ۔یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ مذکورہ کتاب ''صادق شناسی'' کے ضمن میں ایک خوش گوار اضافے کا درجہ رکھتی ہے لہٰذا ادبی دنیا میں اس کا استقبال کیا جائے گا۔

تبصرہ نگار: محمد نوشاد عالم ندوی

آنکھوں کی رنگت پر ناراض شوہر نے شادی کے اگلے ہی دن بیوی کو طلاق دیدی

قاہرہ: 23 مئی (ایجنسیز) مصر میں شوہر نے شادی کی اگلی صبح ہی عجیب وغریب وجہ کی بنیاد پر نئی نویلی دلہن کو طلاق دے دی۔ العربیہ نیوز کی ایک رپورٹ کے مطابق متاثرہ خاتون مصر کے دارالحکومت قاہرہ سے تعلق رکھتی ہیں اور قانون کی طالب علم ہیں۔قاہرہ کی فیملی کورٹ میں متاثرہ خاتون کی وکیل نے واقعے سے پردہ اٹھاتے ہوئے بتایا کہ شادی کی اگلی صبح ہی خاتون کے شوہر نے ان کی آنکھوں کی رنگت کو وجہ بناکر ان سے جھگڑنا شروع کردیا کیوں کہ شادی کے بعد دلہن نے کانٹیکٹ لینز اتار دیے تھے جس کے بعد شوہر کو پتہ چل گیا کہ ان کی بیوی کی آنکھوں کا اصلی رنگ سبز ہے۔رپورٹ کے مطابق جھگڑا ختم کرنے کیلئے بیوی نے شوہر کو بتانے کی کوشش کی کہ وہ آنکھوں کی بینائی کمزور ہونے کی وجہ سے ہر وقت کانٹیکٹ لینز کا استعمال کرتی ہے اور سوتے وقت ہی اتارتی ہے لیکن شوہر کی ناراضگی کے آگے سب بے سود رہا۔دوسری جانب خاتون کے سابق شوہر کا کہنا ہے کہ بیوی کی آنکھیں سبز ہیں لہٰذا بیوی سے ہونے والی اولاد بھی سبز آنکھوں کی مالک ہوگی، یہی وجہ ہے کہ بیوی کو طلاق دے دی۔

روزگار فراہم کرنے کے نام پر روہت پوار نے ایم آئی ڈی سی کے پلاٹ صنعت کاروں کو سونپ دیا: امیش پاٹل

ممبئی: کرجت-جامکھیڈ کے ایم ایل اے روہت پوار نے بے روزگاروں کو روزگار فراہم کرنے کے نام پر ایم آئی ڈی سی کی زمینوں پر قبضہ کرکے باہر سے آئے ہوئے صنعت کاروں اور تاجروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے چیف ترجمان امیش پاٹل نے ایک پریس کانفرنس میں یہ الزام لگایا ہے۔ پاٹل نے کہا ہے کہ روہت پوار نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے نام پر کچھ خاص صنعت کاروں اور تاجروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ایک گاؤں میں ایم آئی ڈی سی قائم کرنے پر زور دینا شروع کردیا ہے۔ جب یہ دیکھا جائے گا کہ

روہت پوار ایک ہی جگہ پر ایم آئی ڈی سی بنانے کے لیے اتنے اصرار کیوں کررہے ہیں، تو یہ واضح ہوجائے گا کہ یہاں ایک بڑا گھوٹالہ ہورہا ہے۔458 ہیکٹر یعنی تقریباً 1200 ایکڑ زمین کرجت-جامکھیڈ کے پاٹیگاؤں اور کھنڈالہ میں حاصل کی جانی ہے۔ وہاں زمین کے اصل مالک کسان ہیں۔ کچھ زمین دینے کے لیے تیار ہیں تو کچھ اس کی مخالفت کررہے ہیں۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اس گاؤں کی زمین کے بجائے دوسرے گاؤں میں دستیاب زمین کو استعمال کیا جائے۔لیکن روہت پوار کا اصرار ہے کہ ایم آئی ڈی سی اسی جگہ بنی چاہیے تاکہ اصل کسانوں سے سستے داموں خریدی گئی زمین صنعتکاروں کو بھاری معاوضے کے طور پر دی جاسکے۔اس دوران امیش پاٹل نے بتایا کہ جن لوگوں نے پاٹیگاؤں اور کھنڈالہ میں زمین خریدی ہے، ان میں بین الاقوامی مجرم نیرومودی کے پاس چھ سے سات مقامات پر زمین ہے۔اس کے علاوہ امیش پاٹل نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا لوگوں نے مہاجن، اگروال، پودار، چھیڈا، کھنہ، جین، شیٹی، مہتا کو معاوضہ دینے کے لیے روہت پوار کا انتخاب کیا ہے؟ اومیش پاٹل نے کہا کہ اگر روہت پوار کو نوجوانوں کے روزگار کی اتنی ہی فکر ہے تو وہ مقامی لوگوں کی مخالفت کے باوجود اسی جگہ ایم آئی ڈی سی کے قیام پر کیوں اصرار کررہے ہیں؟ اس پریس کانفرنس میں امیش پاٹل نے جن لوگوں سے زمینیں حاصل کی گئیں ان کے نام اور زمین کے نمبرات بھی میڈیا کو دیئے۔امیش پاٹل نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ زمین ایم آئی ڈی سی کی تجویز کے بعد خریدی گئی تھی بلکہ اس سے پہلے بھی خریدی گئی تھی۔ لیکن جو کھاتہ دار، اصل کسان ہیں، انہیں معاوضہ نہیں مل رہا ہے اور صنعت کاروں، تاجروں، بین الاقوامی مجرموں کو پیسے دینے کے لیے بے روزگار نوجوانوں کے نام پر جھوٹی تصویر بنائی جارہی ہے۔ نہ صرف کرجت-جامکھیڈ بلکہ مہاراشٹر کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ ایم ایل اے روہت پوار کتنے دھوکے باز ہیں اور اب ان کا اصلی چہرہ سامنے آگیا ہے۔اس لیے امیش پاٹل نے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سے اس معاملے کی ایس آئی ٹی کے ذریعے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔